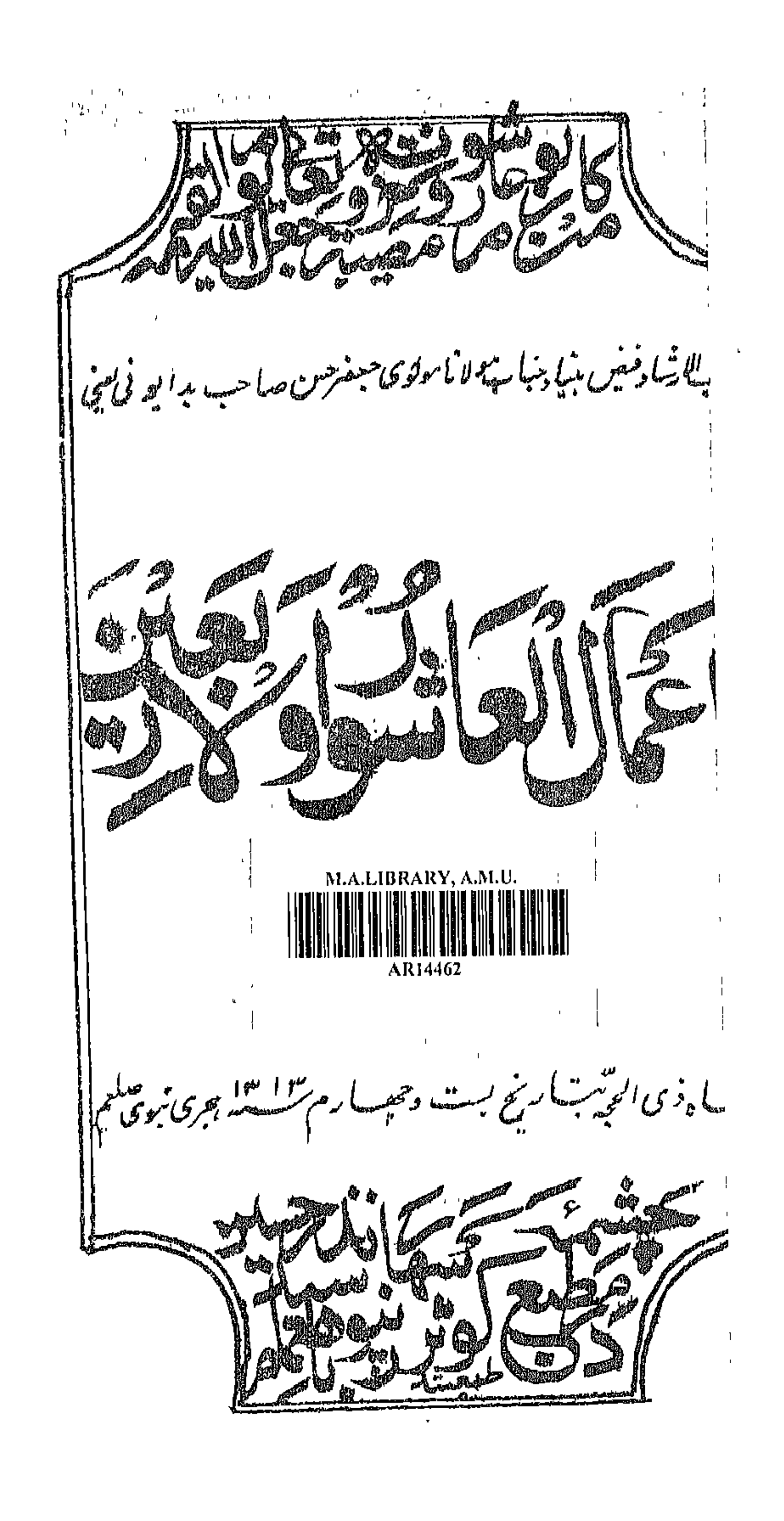


بہ ارشاد فیض بنیاد جناب مولانا مولوی جعفر حسن صاحب بدایونی
ماہ ذی الحجہ بتاریخ بست و چہارم سنہ ۱۳۱۳ ہجری نبوی صلعم

# اعمال عاشورہ و اربعین

## بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین محمد وآلہ
وعلی امیر المؤمنین وعلی ائمۃ الطیبین الطاہرین اما بعد
ثابت ہے کہ رونا اور رلانا مصیبت امام حسین علیہ السلام میں ثواب عظیم ہے
اور اعمال عاشورہ تمام اعمال ارکان دین شیعہ سے ہے جیسا کہ منقول ہے کہ
حضرت موسیٰ نے مناجات میں سوال کیا خداوندا کیا باعث ہے کہ فضیلت
دی تو نے امت محمد کو سب امتوں پر ندا آئی کہ اے موسیٰ امت محمد میں
دس خصلتیں پائی جائینگی وہ یہ ہیں صوم و صلوٰۃ و زکوٰۃ و حج و جہاد اور
اور نماز جماعت اور تلاوت قرآن اور تحصیل علم فقہ اور سوا ان عاشورہ یعنی
رونا اور رلانا ختم المرسلین کے ماتم میں اور مرثیہ پڑھنا مجلس عزا برپا کرنا اور
جو شخص صرف کریگا محبت میں انکی قسم کھاتا ہے یا سلوک برادر مومن کرے
پس عوض ایک درہم کے دونگا ستر درہم اور عطا کرونگا منزل واسطے
اسکے جنت میں اور معاف کردونگا سب گناہ اسکے۔ اے موسیٰ قسم ہے مجھ کو اپنی
عزت و جلال کی کہ جس مرد مومن یا عورت مومنہ کی آنکھوں سے آنسو گرے

ہو لیشہ کی ماتم مین فرزند رسول خدا کی رہا ہو عاشورا خواہ اور ایام مین
عطا کریگا ثواب سو شہید کا۔ الغرض جناب آخوند صاحب علیہ الرحمۃ زاد المعاد
مین لکھتے ہین کہ چون عبارت حدیث تشویش عظیمی دارد فایل اقبال است
اگر اول السلام علیک یا ابا عبد اللہ تا ال[illegible] علیہم السلام
صد بار بخواند [illegible] زیارت اعادہ کند و باز نماز زیارت
کند [illegible] اگر زیارت ششم جناب امیر المومنین علی
علیہ السلام [illegible] است۔ پس بدین وجہ افضل عاشق حسینی
[illegible] عاشورہ [illegible] مومنین غیر واقف
[illegible]
[illegible] — اعمال شب و روز عاشورہ
جناب صادق علیہ السلام [illegible] کہ جو شب و روز عاشورہ زیارت
جناب امام حسین علیہ السلام بجالا دیا ہو کہ ہمراہ حضرت کے شہید ہوا
اور شب [illegible] کہ امام مظلوم با اصحاب باکمال
تشنہ [illegible] شب مشغول عبادت اور [illegible] کہ آرام [illegible]
تہا کہ صبح کو سب قتل ہو گئے۔ اور فرمایا جو روز عاشورہ زیارت جناب امام
حسین علیہ کی بجالاوے اور حق حضرت کا پہچانے ایسا ہے کہ عبادت خدا کی
ہو گی عرش پہ۔ اور ہمراہ امام مظلوم کے شہید ہوا اور اپنے خون مین لوٹا ہو۔
اور فرمایا جو شخص گریہ سعی کا واسطے دنیا کے روز عاشورہ حق تعالیٰ حاجت
اسکی روا کریگا اور جو محزون و گریان رہے حق تعالیٰ روز قیامت فرح و خوشحالی
اسکی کریگا اور انکھین اسکی ساتھ دیدار کے بہشت مین روشن ہونگی۔ اور جو
روز عاشورہ روز برکت اپنا جانے گہر کا کچہ ذخیرہ کرے برکت نپاوے کا امین

جو جمع کیا اور محشور ہوگا یا یزید ابن زیاد پلید۔ جناب صادق علیہ السلام فرماتے ہیں
کہ جو یہ اعمال عاشورہ بجا لاوے تو بہتر ہے واسطے تیرے کہ تو حج بسیار اور عمرہ ہا
بسیار کرے کہ اوس راہ میں مال بہت صرف کرے اور بدن اپنا تعب و مشقت میں ڈالے اور
اہل و عیال سے جدا ہو صفوان کہتا ہے کہ جناب صادق علیہ السلام نے فرمایا مجھے کہ روز عاشورہ
جو اس صورت سے زیارت و دعا بجا لاوے میں ضامن ہوں کہ زیارت اوسکی مقبول اور حاجت
اوسکی برآوردہ ہونگی کہ [illegible] قسم بذات خدا کہ جو اس وضع سے زیارت پڑھے نزدیک سے ہو یا
دور سے قبول کرونگا زیارت اوسکی اور جو حاجت طلب کریگا روا کرونگا ہرچند بڑی حاجت ہو
اور شفاعت اوسکی قبول کرونگا جسکے واسطے چاہے مگر سوائے دشمن آل رسول کے پس ان اعمال مخصوصہ
کو مرتب کیا دو باب اور مقدمہ اور خاتمہ پر **مقدمہ** بیان نماز و زیارت شب عاشورہ
**باب اول** بیان اعمال روز عاشورہ اوسمین پانچ فصل ہیں **فصل اول** زیارت
جناب امیر قبل از زیارت عاشورہ پڑھی جاتی بفرمودہ جناب آخوند صاحب **فصل دوم**
مشہورہ روز عاشورہ بعد زیارت جناب امیر کی پڑھے مع دعا وداع **فصل سوم** بیان
نماز اور ساعت قدم اوٹھانا و دعائے لعن بروایت دوم منقول از جناب صادق علیہ السلام
**فصل چہارم** دعا سلامتی سال برحاشیہ **فصل پنجم** زیارت آخر روز عاشورا مختصر
تعزیت دینا کہ صاحب عزا کو پرسا دیتے ہیں **باب دوم** زیارت اعمال مخصوصہ جناب
سید الشہدا علیہ السلام روز عاشورہ بروایت دیگر از تحفۃ الزائر اسمین تین فصل
ہیں **فصل اول** زیارت جناب سید الشہدا علیہ السلام مع دیگر ائمہ علیہم السلام
**فصل دوم** زیارت ناحیہ کہ فقرات مرثیہ جگرخراش **مقدمہ** ثواب نماز و زیارت
شب عاشورہ مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شب عاشورہ جاگ کر عبادت

پڑھے حق تعالیٰ گناہ گذشتہ پچاس برس کے اوسکے اور آئندہ پچاس برس کے بخشیگا
اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے پچاس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے الخ ایضاً پیغمبرؐ نے
فرمایا کہ جو شب عاشورا بیدار رہے ایسا ہے کہ عبادت جمیع ملائکہ کی ہوگی اور ثواب سب
عمل خیر کے واسطے اوسکے لکھے جاوینگے اور جو کہ چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے رکعت اول
اول میں بعد الحمد کے دس مرتبہ آیۃ الکرسی الخ اور رکعت دوم میں بعد الحمد کے دس
مرتبہ قل ہو اللہ الخ پڑھے اور رکعت سوم میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل
اعوذ برب الفلق اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل اعوذ برب الناس
اور بعد سلام کے سو مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے عطا کیا جاویگا واسطے اوسکو بہشت میں
ہزار ہزار گھر اور ہر گھر میں ہزار ہزار تخت اور اوپر ہر تخت کے ہزار ہزار فرش اور اوپر
ہر فرش کے ایک عورت حور العین بیٹھی ہوگی اور ہر گھر میں ہزار ہزار خوان ہونگے اور اوپر
ہر خوان کے ہزار ہزار کاسہ اور ہر کاسہ میں ہزار ہزار طرح کا کھانا
ہوگا اور ہمراہ ہر خوان کے سو ہزار کنیز اور ہر کنیز کے کندھے پر ایک
منڈیل ہوگی - اور منقول ہے اگر شب عاشورا زیارت یا وارث پڑھے
فضیلت ہے - پس جب صبح ہو تو بے نیت کا روزہ رکھے کھانا پینا موقوف
کرے اور آخر روز یعنی دو گھڑی دن رہے روز عاشورہ بعد عصر کے پانی یا خرما
یا تھوڑا کسی چیز سے افطار کرے کہ اوسوقت لڑائی موقوف ہوئی اور فرمایا جو متعلقین
خانہ میں انکو حکم کرے کہ مصیبت برپا کریں مثل اپنی مصیبت عزیزونکی اور اسطرح روویں
جیسے ماں اپنے بچہ کے ماتم پر روتی ہے کہ یہ مصیبت اعظم ترین مصیبت ہے جب ایسا کریگی تو ضامن

مصیبت جب ایسا کرے تو واسطے اسکے لکھا جائیگا ثواب ہزار ہزار حج اور
ہزار ہزار عمرہ اور ہزار ہزار جہاد کا کہ سب حضرت کی ساتھ کیا ہو
اور فرمایا کہ بہتر ہے کا روز عاشورہ یہ ہے کہ بند جامہ کو اسکے [illegible]
آستین کو کھینچے تک اور مثل [illegible] مصیبت زدگان [illegible] صحرا یا بام
پر جاوے اور یا حضرت [illegible] یا جھیم گریان اور [illegible]

## باب اول بیان اعمال [illegible]

فصل اول [illegible] زیارت عاشورہ منقول [illegible]

امیر المومنین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] السلام

یا رسول الله السلام علیک یا صفوة الله السلام

علیک یا امین الله السلام علی من اصطفاه

الله واختصه وانتجبه من بریته السلام

علیک یا خلیل الله ما دجی اللیل وغسق

واضاء النهار واشرق السلام علیک ما

صمت صامت ونطق ناطق وذكر شارق
ورحمة الله وبركاته السلام على مولانا
امير المؤمنين علي ابن ابي طالب صاحب
السوابق والمناقب والنجدة ومبيد الكتائب
الشديد البأس العظيم المراس المكين الا
ساس ساقي المؤمنين بالكأس من حوض
الرسول المكين الامين السلام على صاحب
النهى والفضل والطوائل والمكرمات
والنوائل السلام على فارس المؤمنين
وليث الموحدين وقاتل المشركين
ووصي رسول رب العالمين ورحمة الله

وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ اَيَّدَهُ اللّٰهُ بِجَبْرَئِيْلَ

وَاَعَانَهُ بِمِيْكَائِيْلَ وَاَزْلَفَهُ فِي الدَّارَيْنِ وَحَبَاهُ

بِكُلِّ مَا تَقَرُّ بِهِ الْعَيْنُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى اَوْلَادِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ

وَعَلَى الْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِيْنَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ

وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَفَرَضُوْا عَلَيْنَا الصَّلٰوةَ

وَاَمَرُوْا بِاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَعَرَّفُوْنَا صِيَامَ شَهْرِ

رَمَضَانَ وَقِرَاءَةَ الْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا يَعْسُوْبَ

الدِّيْنِ وَقَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا بَابَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ

النَّاطِقَةَ وَيَدُهُ الْبَاسِطَةَ وَاُذُنُهُ

الْوَاعِيَةَ وَحِكْمَتُهُ الْبَالِغَةَ وَنِعْمَتُهُ

السَّابِغَةَ اَلسَّلَامُ عَلٰى قَسِيْمِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ

اَلسَّلَامُ عَلٰى نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلَى الْاَبْرَارِ وَنِقْمَتِهِ

عَلَى الْفُجَّارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ الْاَخْ

يَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَخِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَابْنِ

عَمِّهِ وَزَوْجِ ابْنَتِهِ وَالْمَخْلُوْقِ مِنْ طِيْنَتِهِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَصْلِ الْقَدِيْمِ وَالْفَرْعِ الْكَرِيْمِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الثَّمَرِ الْجَنِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِي الْحَسَنِ

عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلٰى شَجَرَةِ طُوْبٰى وَسِدْرَةِ

الْمُنْتَهٰى اَلسَّلَامُ عَلٰى اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ

ونوح نبي الله وابراهيم خليل الله وموسى
كليم الله وعيسى روح الله ومحمد حبيب الله
ومن بينهم من النبيين والصديقين
والشهداء والصالحين وحسن اولئك
رفيقا السلام على نور الانوار وسليل
الاطهار وعناصر الاخيار السلام على
والد الائمة الابرار السلام على حبل
الله المتين وجنبه المكين ورحمة الله و
بركاته السلام على امين الله في ارضه
وخليفته والحاكم بامره والقيم بدينه
والمهيمن بحكمته والعامل بكتابه واخ

الرَّسُولِ وَزَوْجِ الْبَتُولِ وَسَيْفِ اللهِ
الْمَسْلُولِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ
وَالْاٰيَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَالْمُعْجِزَاتِ الْقَاهِرَاتِ
وَالْمُنْجِي الْهَلَكَاتِ الَّذِي ذَكَرَهُ اللهُ فِي مُحْكَمِ
الْاٰيَاتِ فَقَالَ تَعَالٰى وَاِنَّهُ فِي اُمِّ الْكِتَابِ
لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ اَلسَّلَامُ عَلٰى اسْمِ اللهِ
الرَّضِيِّ وَوَجْهِ اللهِ الْمُضِيءِ وَجَنْبِهِ الْعَلِيِّ
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى حُجَجِ اللهِ
وَاَوْصِيَائِهِ وَخَاصَّةِ اللهِ وَاَصْفِيَائِهِ
وَخَالِصَتِهِ وَاُمَنَائِهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ
قَصَدْتُكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَمِينَ اللهِ وَحُجَّتَهُ

زائرًا عارفًا بحقك مواليًا لأوليائك

معاديًا لأعدائك متقربًا إلى الله بزيارتك

فاشفع لي عند الله ربي وربك في خلاص

رقبتي من النار وقضاء حوائجي الدنيا

والآخرة سلام الله وسلام ملائكته

المقربين والمسلمين لك بقلوبهم يا أمير

المؤمنين والناطقين بفضلك والشاهدين

على أنك صادق أمين صديق عليك

ورحمة الله وبركاته أشهد أنك طهر

طاهر مطهر أشهد لك يا ولي الله ورسوله

بالبلاغ والأداء وأشهد أنك جنب

اللّٰہِ وَبَابُہٗ وَاَنَّکَ حَبِیْبُ اللّٰہِ وَوَجْھُہُ

الَّذِیْ یُؤْتٰی مِنْہُ وَاَنَّکَ سَبِیْلُ اللّٰہِ وَاَنَّکَ

عَبْدُ اللّٰہِ وَاَخُوْ رَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

اٰلِہٖ اَتَیْتُکَ مُتَقَرِّبًا اِلَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ بِزِیَارَتِکَ

رَاغِبًا اِلَیْکَ فِی الشَّفَاعَۃِ اَبْتَغِیْ بِشَفَاعَتِکَ

خَلَاصَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ مُتَعَوِّذًا بِکَ مِنَ

النَّارِ ھَارِبًا مِّنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ ذُنُوْبِیْ

اِحْتَطَبْتُھَا عَلٰی ظَھْرِیْ فَزِعًا اِلَیْکَ رَجَاءَ

رَحْمَۃِ رَبِّیْ اَتَیْتُکَ اَسْتَشْفِعُ بِکَ یَا مَوْلَایَ

وَاَتَقَرَّبُ بِکَ اِلَی اللّٰہِ لِیَقْضِیَ بِکَ حَوَائِجِیْ

فَاشْفَعْ لِیْ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِلَی اللّٰہِ فَاِنِّیْ

عَبْدُ اللهِ وَمَوْلاكَ وَزائِرُكَ وَلَكَ عِنْدَ
اللهِ الْمَقامُ الْمَحْمُودُ وَالْجاهُ الْعَظِيمُ وَالشَّأنُ
الْكَبِيرُ وَالشَّفاعَةُ الْمَقْبُولَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلىٰ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
عَبْدِكَ الْمُرْتَضىٰ وَاَمِينِكَ الْاَوْفىٰ وَعُرْوَتِكَ
الْوُثْقىٰ وَيَدِكَ الْعُلْيا وَجَنْبِكَ الْاَعْلىٰ
وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنىٰ وَحُجَّتِكَ عَلَى الْوَرىٰ وَ
صِدِّيقِكَ الْاَكْبَرِ وَسَيِّدِ الْاَوْصِياءِ
وَرُكْنِ الْاَوْلِياءِ وَعِمادِ الْاَصْفِياءِ اَمِيرِ
الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبِ الدِّينِ وَقُدْوَةِ
الصّالِحِينَ وَاِمامِ الْمُخْلِصِينَ وَالْمَعْصُومِ

مِنَ الخَلَلِ المُهَذَّبِ مِنَ الزَّلَلِ المُطَهَّرِ
مِنَ العَيْبِ المُنَزَّهِ مِنَ الرَّيْبِ أَخِي نَبِيِّكَ
وَوَصِيِّ رَسُولِكَ البَائِتِ عَلَى فِرَاشِهِ
وَالمُوَاسِي لَهُ بِنَفْسِهِ وَكَاشِفِ الكَرْبِ
عَنْ وَجْهِهِ الَّذِي جَعَلْتَهُ سَيْفاً لِنُبُوَّتِهِ
وَآيَةً لِرِسَالَتِهِ وَشَاهِداً عَلَى أُمَّتِهِ وَ
دَلَالَةً عَلَى حُجَّتِهِ وَحَامِلاً لِرَايَتِهِ
وَوِقَايَةً لِمُهْجَتِهِ وَهَادِياً لِأُمَّتِهِ وَيَداً
لِبَأْسِهِ وَتَاجاً لِرَأْسِهِ وَبَاباً لِسِرِّهِ
وَمِفْتَاحاً لِظَفَرِهِ حَتَّى هَزَمَ جُيُوشَ
الشِّرْكِ بِإِذْنِكَ وَأَبَادَ عَسَاكِرَ الكُفْرِ

بِاَمْرِكَ وَبَذَلَ نَفْسَهُ فِيْ مَرْضَاتِ رَسُوْلِهٖ

وَجَعَلَهَا وَقْفًا عَلٰى طَاعَتِهٖ فَصَلِّ اللّٰهُمَّ

عَلَيْهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بَاقِيَةً ط پس یہ کہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَالشِّهَابِ

الثَّاقِبِ وَالنُّوْرِ الْعَاقِبِ يَا سَلِيْلَ الْاَطَائِبِ

يَا سِرَّ اللّٰهِ اِنَّ بَيْنِيْ بَيْنَ اللّٰهِ تَعَالٰى ذُنُوْبًا

قَدْ اَثْقَلَتْ ظَهْرِيْ وَلَا يَاْتِيْ عَلَيْهَا اِلَّا

رِضَاهُ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكَ عَلٰى سِرِّهٖ وَ

اسْتَرْعَاكَ اَمْرَ خَلْقِهٖ كُنْ لِّيْ اِلَى اللّٰهِ شَفِيْعًا

وَمِنَ النَّارِ مُجِيْرًا وَعَلَى الدَّهْرِ ظَهِيْرًا فَاِنِّيْ

عَبْدُ اللّٰهِ وَوَلِيُّكَ وَزَائِرُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ

پس چہ رکعت نماز زیارت بجا لاوے دو دو رکعت کی نیت کرے کہ دو رکعت نماز زیارت پڑہتا ہوں سنت قربۃً الی اللہ بعد فراغ نماز کے حاجت طلب کرے خدا سے

# فصل دوم زیارت عاشورہ

یہ زیارت علقمہ سے دعائے وداع کے بعد زیارت جناب امیر علیہ السلام سے پہر اور نیت کرے کہ زیارت جناب امام حسین علیہ السلام بتاریخ روز عاشورہ ازدور سنت قربۃً الی اللہ پس اشارہ کرکے جانب کربلا معلے اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ

عليك يا ثار الله وابن ثاره والوتر الموتور

السلام عليك وعلى الارواح التي حلت

بفنائك عليكم مني جميعا سلام الله ابدا

ما بقيت وبقي الليل والنهار يا ابا عبد الله

لقد عظمت الرزية وجلت المصيبة بك علينا

وعلى جميع اهل الاسلام وجلت وعظمت

مصيبتك في السموات وعلى جميع اهل السموات

فلعن الله امة اسست اساس الظلم و

الجور عليكم اهل البيت ولعن الله امة دفعتكم

عن مقامكم وازالتكم عن مراتبكم التي رتبكم

الله فيها ولعن الله امة قتلتكم ولعن الله

الْمُمَهِّدِينَ لَهُمْ بِالتَّمْكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ
إِلَى اللهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ
وَأَوْلِيَائِهِمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ إِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ
وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ
اللهُ آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللهُ
بَنِي أُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ ابْنَ مَرْجَانَةَ
وَلَعَنَ اللهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللهُ شِمْرًا وَلَعَنَ
اللهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَأَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّأَتْ
لِقِتَالِكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي
بِكَ فَأَسْئَلُ اللهَ الَّذِي أَكْرَمَ مَقَامَكَ
وَأَكْرَمَنِي بِكَ أَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ

امام منصور من اهل بیت محمد صلی الله
علیه وآله اللهم اجعلنی عندک وجیها
بالحسین علیه السلام فی الدنیا والآخرة یا
ابا عبد الله انی اتقرب الی الله والی رسوله و
الی امیر المؤمنین والی فاطمة والی الحسن والیک
بموالاتک وبالبراءة ممن قاتلک ونصب
لک الحرب وبالبراءة ممن اسس اساس الظلم و
الجور علیکم وابرأ الی الله والی رسوله ممن اسس
اساس ذلک وبنی علیه بنیانه وجری فی ظلمه
وجوره علیکم وعلی اشیاعکم برئت الی الله
والیکم منهم واتقرب الی الله ثم الیکم بموالاتکم

وَمُوالاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَراءَةِ مِنْ اَعْدائِكُمْ

وَالنّاصِبِينَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَراءَةِ مِنْ

اَشْياعِهِمْ وَاَتْباعِهِمْ وَاَوْلِيائِهِمْ يا اَبا عَبْدِاللهِ

اِنّي سِلْمٌ لِمَنْ سالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حارَبَكُمْ

وَوَلِيٌّ لِمَنْ والاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عاداكُمْ

فَاَسْأَلُ اللهَ الَّذي اَكْرَمَني بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ

اَوْلِيائِكُمْ وَرَزَقَنِي الْبَراءَةَ مِنْ اَعْدائِكُمْ

اَنْ يَجْعَلَني مَعَكُمْ فِي الدُّنْيا وَالْاخِرَةِ وَاَنْ

يُثَبِّتَ لي عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ

فِي الدُّنْيا وَالْاخِرَةِ وَاَسْأَلُهُ

اَنْ يُبَلِّغَنِيَ الْمَقامَ الْمَحْمُودَ لَكُمْ عِنْدَ

لَكُمْ عِنْدَ اللهِ وَاَنْ يَرْزُقَنِىْ طَلَبَ ثَارِىْ مَعَ
اِمَامٍ مَهْدِىٍّ ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَاَسْئَلُ
اللهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِىْ لَكُمْ عِنْدَهٗ اَنْ
يُّعْطِيَنِىْ بِمُصَابِىْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِىْ مُصَابًا
بِمُصِيْبَتِهٖ يَالَهَا مُصِيْبَةً مَّا اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ
رَزِيَّتَهَا فِى الْاِسْلَامِ وَفِىْ جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ فِىْ مَقَامِىْ هٰذَا
مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَّرَحْمَةٌ وَّ
مَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَاىَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّمَمَاتِىْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ
هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ وَابْنُ اٰكِلَةِ الْاَ

اَللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ

نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ

وَمَوْقِفٍ وَقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ

وَآلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ ابْنَ

اَبِيْ سُفْيَانَ وَيَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ

مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَهٰذَا يَوْمٌ

فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ وَّاٰلُ مَرْوَانَ عَلَيْهِمُ

اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ

الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا

الْيَوْمِ وَفِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا وَاَيَّامِ حَيَاتِيْ بِالْبَرَاءَةِ

مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاتِ لِنَبِيِّكَ

وَآلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ بعدہ کہے سو مرتبہ

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

وَآخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلٰى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ

الَّتِيْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ

شَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ

الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا بعدہ سو مرتبہ کہو اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ

بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكَ مِنِّيْ سَلَامُ

اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا

يَجْعَلْهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ

على الحسين وعلى علي بن الحسين وعلى
اولاد الحسين وعلى اصحاب الحسين
بعد اسکے کہے اللهم خص انت اول ظالم
باللعن مني وابدا به اولا ثم الثاني
ثم الثالث ثم الرابع اللهم العن
يزيد ابن معاوية خامسا والعن
عبيد الله بن زياد وابن مرجانة وعمر
بن سعد وشمرا وآل ابي سفيان وآل
زياد وآل مروان الى يوم القيمة
بعد اسکے سجدہ میں جاوے اور کہے اللهم لك الحمد
حمد الشاكرين لك على مصابهم الحمد لله

عَلَی عَظِیمِ رَزِیَّتِی اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی شَفَاعَةَ
الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ یَوْمَ الْوُرُودِ وَثَبِّتْ
لِی قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَیْنِ
وَاَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَیْنِ
الَّذِینَ بَذَلُوا مُهَجَهُمْ دُونَ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ
السَّلَامُ بعد ادائے کیفیت نماز زیارت عاشورہ کے پڑھے یہ دعا
وداع کہ صفوان جمال نے جناب صادق علیہ السلام سے
روایت کی ہے یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا مُجِیبَ دَعْوَةِ
الْمُضْطَرِّینَ یَا كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوبِینَ یَا
غِیَاثَ الْمُسْتَغِیثِینَ وَیَا صَرِیخَ الْمُسْتَصْرِخِینَ
وَیَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیدِ یَا

من يحول بين المرء وقلبه ويا من هو

بالمنظر الاعلى وبالافق المبين ويا من

هو الرحمان الرحيم على العرش استوى

ويا من يعلم خائنة الاعين وما تخفي

الصدور يا من لا يخفى عليه خافية و

يا من لا تشتبه عليه الاصوات ويا

من لا يغلطه الحاجات ويا من لا

يبرمه الحاح الملحين يا مدرك كل فوت

ويا جامع كل شمل ويا بارئ النفوس بعد

الموت يا من كل يوم في شان يا قاضي

الحاجات يا منفس الكربات يا معطي

السُّؤَالَاتِ يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ

يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ

شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ

مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ

وَالْحُسَيْنِ فَاِنِّي بِهِمْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِي مَقَامِي

هٰذَا وَبِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ اَتَشَفَّعُ اِلَيْكَ

وَبِحَقِّهِمْ اَسْئَلُكَ وَاُقْسِمُ وَاَعْزِمُ عَلَيْكَ

وَبِالشَّاْنِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ

الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ

عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ

عِنْدَهُمْ وَبِهِ خَصَصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ وَبِهِ اَبَنْتَهُمْ

فَاَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعٰلَمِيْنَ حَتّٰى فَاقَ
فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعٰلَمِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ
وَكَرْبِيْ وَتَكْفِيَنِي الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِيْ وَتَقْضِيَ
عَنِّيْ دَيْنِيْ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِيْ
عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ وَتَكْفِيَنِيْ هَمَّ
مَنْ اَخَافُ هَمَّهٗ وَعُسْرَ مَنْ اَخَافُ عُسْرَهٗ
وَحُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ وَشَرَّ مَنْ
اَخَافُ شَرَّهٗ وَمَكْرَ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَ
بَغْيَ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهٗ وَجَوْرَ مَنْ اَخَافُ
جَوْرَهٗ وَسُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهٗ

وَكَيْدَ مَنْ أَخَافُ كَيْدَهُ وَمَقْدُرَتَهُ

مَنْ أَخَافُ بَلَاءَ مَقْدُرَتِهِ عَلَيَّ وَرُدَّ

عَنِّي كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اللَّهُمَّ

مَنْ أَرَادَنِي فَأَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ

وَاصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ وَبَأْسَهُ وَ

أَمَانِيَّهُ وَامْنَعْهُ عَنِّي كَيْفَ شِئْتَ وَأَنَّى

شِئْتَ اللَّهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّي بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهُ

وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا

وَبِسُقْمٍ لَا تُعَافِيهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ وَبِمَسْكَنَةٍ

لَا تَجْبُرُهَا اللَّهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ

عَيْنَيْهِ وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ وَ

وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِهِ حَتَّى تَشْغَلَهُ عَنِّي
بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ وَأَنْسِهِ ذِكْرِي
كَمَا أَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّي بِسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ
وَلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَرِجْلِهِ وَقَلْبِهِ وَجَمِيعِ
جَوَارِحِهِ وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ
وَلَا تَشْفِهِ حَتَّى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهُ شُغْلًا
شَاغِلًا بِهِ عَنِّي وَعَنْ ذِكْرِي وَاكْفِنِي يَا كَافِيَ
مَا لَا كَافِيَ سِوَاكَ فَإِنَّكَ الْكَافِي لَا كَافِيَ
سِوَاكَ وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ وَمُغِيثٌ
لَا مُغِيثَ سِوَاكَ وَجَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ
خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهُ سِوَاكَ وَمُغِيثُهُ سِوَاكَ

وَمَفْزَعَهُ اِلٰى سِوَاكَ وَمَهْرَبَهُ وَمَلْجَاَهُ اِلٰى
غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوْقٍ غَيْرِكَ فَاَنْتَ
ثِقَتِىْ وَرَجَائِىْ وَمَفْزَعِىْ وَمَهْرَبِىْ وَمَلْجَائِىْ
وَمَنْجَاىَ فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَ
بِمُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَاَتَوَسَّلُ
وَاَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى
وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَكْشِفَ عَنِّىْ غَمِّىْ وَهَمِّىْ وَكَرْبِىْ
فِىْ مَقَامِىْ هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهُ

وغمّه وكربه وكفيته هول عدوّه فاكشف
عنّي كما كشفت عنه وفرّج عنّي كما فرّجت عنه
واكفني كما كفيته واصرف عنّي هول ما
أخاف هوله ومؤونة ما أخاف مؤونته وهمّ
ما أخاف همّه بلا مؤونة على نفسي من ذلك
واصرفني بقضاء حوائجي وكفاية ما أهمّني همّه
من أمر آخرتي ودنياي يا أمير المؤمنين و
يا أبا عبد الله عليكما منّي سلام الله أبدا
ما بقيت وبقي الليل والنهار ولا جعله الله
آخر العهد من زيارتكما ولا فرّق الله بيني
وبينكما اللهمّ أحيني حياة محمّد وذرّيّته

وَاَمِتْنِیْ مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِیْ
فِیْ زُمْرَتِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ طَرْفَةَ
عَیْنٍ اَبَدًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَیَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَتَیْتُکُمَا زَائِرًا وَمُتَوَسِّلًا
اِلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمَا وَمُتَوَجِّهًا اِلَیْهِ بِکُمَا وَ
مُسْتَشْفِعًا اِلَی اللّٰهِ بِکُمَا فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ
فَاشْفَعَا لِیْ فَاِنَّ لَکُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ
الْمَحْمُوْدَ وَالْجَاهَ الْوَجِیْهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِیْعَ
وَالْوَسِیْلَةَ اِنِّیْ اَنْقَلِبُ عَنْکُمَا مُنْتَظِرًا
لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَقَضَائِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ
بِشَفَاعَتِکُمَا لِیْ اِلَی اللّٰهِ فِیْ ذٰلِكَ فَلَا اَخِیْبُ

ولا يكون منقلبي منقلبا خائبا خاسرا بل
يكون منقلبي منقلبا راجحا مفلحا منجحا
مستجابا لي بقضاء جميع حوائجي وتشغلني
إلى الله انقلب على ما شاء الله ولا حول
ولا قوة إلا بالله مفوضا أمري إلى الله
ملجأ ظهري إلى الله ومتوكلا على الله و
أقول حسبي الله وكفى سمع الله لمن دعا
ليس لي وراء الله ولا دونكم يا سادتي
منتهى ما شاء ربي كان وما لم يشأ لم يكن
ولا حول ولا قوة إلا بالله أستودعكم
الله ولا جعله الله آخر العهد مني إليكم

انصرفت يا سيدي يا أمير المؤمنين يا مولاي
وأنت يا أبا عبد الله يا سيدي وسلامي
عليكما متصل ما اتصل الليل والنهار واصل
ذلك إليكما غير محجوب عنكما سلامي إن شاء
الله وأسأله بحقكما أن يشاء ذلك
ويفعل فإنه حميد مجيد انقلبت يا سيدي
عنكما تائبا حامدا لله شاكرا راجيا للإجابة
غير آيس ولا قانط آئبا عائدا راجعا إلى
زيارتكما غير راغب عنكما ولا من زيارتكما
بل راجع عائد إن شاء الله ولا حول ولا
قوة إلا بالله يا سادتي رغبت إليكما وإلى

زیارتکما بعد ان تزھد فیکما وفی زیارتکما

اھل الدنیا فلا خیبنی اللہ مما رجوت

وما املت فی زیارتکما انہ قریب مجیب

## فصل سوم اعمال عاشورہ یعنی نماز و ادعیہ سوا زیارت کے

جناب صادق علیہ السلام سے روایت ہے فرمایا روز عاشورہ
بہترین کار وہ ہے کہ جامہ پاک پہنے اور منہ کھولے اور آستین
کہنی تک چڑھاوے برون صحن مسجد و خانہ کی صحرا یا بام خانہ پر جاکے
چار رکعت نماز پڑھے بخضوع و خشوع و رکوع نیکو و دو سلام
سے رکعت اول میں بعد الحمد کے قل یا ایہا الکافرون اور
دوسری میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ احد اور دو رکعتیں بعد الحمد کے
جو سورہ یاد ہو پڑھے اور شیخ طوسی نے مصباح متہجد میں کہا ہے کہ بعد

شہادت امام مظلوم کی جو اولاد و اصحاب انکے کیا بعد لکھے جائے

نماز سے چند قدم آگے بڑھے اور کہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ

رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَائِهٖ وَتَسْلِیْمًا لِاَمْرِهٖ

پھر اپنی جگہ پیچھلے پاؤں پھر آوے پھر آگے بڑھے اور یہی کہے

پس اسیطرح سات مرتبہ محزون و گریان اس عمل کو بجا لاوے

تو بعد پھر اپنی جگہ پہ آکے یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ

الْكَفَرَةَ الْفَجَرَةَ الَّذِيْنَ شَاقُّوْا رَسُوْلَكَ

وَحَارَبُوْا اَوْلِيَاۤئَكَ وَعَبَدُوْا غَيْرَكَ وَاسْتَحَلُّوْا

مَحَارِمَكَ وَالْعَنِ الْقَادَةَ وَالْاَتْبَاعَ وَمَنْ

كَانَ مِنْهُمْ فَخَبَّ وَاَوْضَعَ مَعَهُمْ اَوْ رَضِيَ

بِفِعْلِهِمْ لَعْنًا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاسْتَنْقِذْ
هُمْ مِنْ اَيْدِي الْمُنَافِقِيْنَ وَالْمُضِلِّيْنَ
وَالْكَفَرَةِ الْجَاحِدِيْنَ وَافْتَحْ لَهُمْ فَتْحًا
يَسِيْرًا وَاَتِحْ لَهُمْ رَوْحًا وَفَرَجًا قَرِيْبًا وَ
اجْعَلْ لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ عَلٰى عَدُوِّكَ وَ
عَدُوِّهِمْ سُلْطَانًا نَصِيْرًا ۔ پس ہاتھ اوٹھا طرف
آسمان کی اور لعن کا قصد کر دشمنان آل محمد پر اور یہ دعا
پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِنَ الْاُمَّةِ نَاصَبَتِ
الْمُسْتَحْفَظِيْنَ مِنَ الْاَئِمَّةِ وَكَفَرَتْ
بِالْكَلِمَةِ وَعَكَفَتْ عَلَى الْقَادَةِ الظَّلَمَةِ وَ
هَجَرَتِ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَعَدَلَتْ عَنِ

الْمُحِلِّينَ الَّذِينَ أَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمَا وَالتَّمَسُّكِ
بِهِمَا فَأَمَاتَتِ الْحَقَّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ
وَمَالَأَتِ الْأَحْزَابَ وَحَرَّفَتِ الْكِتَابَ وَ
كَفَرَتْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهَا وَتَمَسَّكَتْ بِالْبَاطِلِ
لَمَّا اعْتَرَضَهَا وَضَيَّعَتْ حَقَّكَ وَأَضَلَّتْ خَلْقَكَ وَقَتَلَتْ أَوْلَادَ
نَبِيِّكَ وَخِيَرَةَ عِبَادِكَ وَحَمَلَةَ عِلْمِكَ وَ
وَرَثَةَ حِكْمَتِكَ وَوَحْيِكَ اللَّهُمَّ فَزَلْزِلْ
أَقْدَامَ أَعْدَائِكَ وَأَعْدَاءِ رَسُولِكَ وَ
أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِكَ اللَّهُمَّ وَأَخْرِبْ دِيَارَهُمْ
وَافْلُلْ سِلَاحَهُمْ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ
وَفُتَّ فِي أَعْضَادِهِمْ وَأَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَاضْرِبْهُمْ

هم بسيفك القاطع وارمهم بحجرك الدامغ

وطمهم بالبلاء طما وقمهم بالعذاب قما

وعذبهم عذابا نكرا وخذهم بالسنين

والمثلات التي اهلكت بها اعداءك

انك ذو نقمة من المجرمين اللهم ان سنتك

ضائعة واحكامك معطلة وعترة

نبيك في الارض هائمة اللهم فاعن الحق

واهله واقمع الباطل واهله ومن علينا

بالنجاة واهدنا الى الايمان وعجل فرجنا

وانظمه بفرج اوليائك واجعلهم لنا

ودا واجعلنا لهم وفدا اللهم واهلك من

جَعَلَ يَوْمَ قَتْلِ ابْنِ نَبِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ عِيداً

وَاسْتَهَلَّ بِهِ فَرَحاً وَمَرَحاً وَخُذْ آخِرَهُمْ كَمَا

أَخَذْتَ أَوَّلَهُمْ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ الْعَذَابَ

وَالتَّنْكِيلَ عَلَى ظَالِمِي أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ

وَأَهْلِكْ أَشْيَاعَهُمْ وَقَادَتَهُمْ وَأَبِرْ حُمَاتَهُمْ

وَجَمَاعَتَهُمْ اللّٰهُمَّ وَضَاعِفْ صَلَوَاتِكَ وَ

رَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى عِتْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِتْرَةِ

الضَّائِعَةِ الْخَائِفَةِ الْمُسْتَذَلَّةِ بَقِيَّةٍ مِنَ

الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ الزَّاكِيَةِ الْمُبَارَكَةِ وَأَعْلِ اللّٰهُمَّ

كَلِمَتَهُمْ وَأَفْلِجْ حُجَّتَهُمْ وَاكْشِفِ الْبَلَاءَ وَاللَّأْوَاءَ

وَحَنَادِسَ الْأَبَاطِيلِ وَالْعَمَى عَنْهُمْ وَثَبِّتْ

ب شيعتهم وحزبك على طاعتك و

يتهم ونصرتهم وموالاتهم واعنهم

بحهم الصابر على الاذى فيك واجعل

م اياما مشهودة واوقاتا محمودة

مودة توشك فيها فرجهم وتوجب

تمكينهم ونصرهم كما ضمنت لاوليائك

تابك المنزل فانك قلت وقولك الحق

الله الذين امنوا منكم وعملوا الصلحت

ستخلفنهم في الارض كما استخلف

ن من قبلهم وليمكنن لهم دينهم

ارتضى لهم وليبدلنهم من بعد

خوفهم امنا يعبدوننى لا يشركون بى
شيئا اللهم فاكشف عنهم يا من لا يملك
كشف الضر الا هو يا واحد يا احد يا حى
يا قيوم و انا يا الهى عبدك الخائف منك
و الراجع اليك السائل لك المقبل عليك
اللاجئ الى فنائك العالم بانه لا ملجا
منك الا اليك اللهم فتقبل دعائى و
اسمع يا الهى علانيتى و نجواى و اجعلنى
ممن رضيت عمله و قبلت نسكه و نجيته
برحمتك انك انت العزيز الكريم اللهم و صل
اولا و اخرا على محمد و ال محمد و بارك

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ

بِاَکْمَلِ وَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ

عَلٰی اَنْبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ وَمَلَائِکَتِکَ وَحَمَلَۃِ

عَرْشِکَ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ وَلَا تُفَرِّقْ

بَیْنِیْ وَبَیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ

وَعَلَیْھِمْ وَاجْعَلْنِیْ یَا مَوْلَایَ مِنْ شِیْعَۃِ

مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَ

ذُرِّیَّتِھِمُ الطَّاھِرَۃِ الْمُنْتَجَبَۃِ وَھَبْ لِیَ

التَّمَسُّکَ بِحَبْلِھِمْ وَالرِّضَا بِسَبِیْلِھِمْ وَالْاَخْذَ

بِطَرِیْقَتِھِمْ اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ پس بعدہ

دونوں رخسار اپنا زمین پر رکھے اور کہے یا من یحکم

مَا يَشَاءُ وَيَفْعَلُ مَا يُرِيدُ اَنْتَ حَلَلْتَ فَلَكَ

الْحَمْدُ مَحْمُوداً مَشْكُوراً فَعَجِّلْ يَا مَوْلَايَ

فَرَجَهُمْ وَفَرَجَنَا فَاِنَّكَ ضَمِنْتَ اِعْزَازَهُمْ بَعْدَ

الذِّلَّةِ وَتَكْثِيرَهُمْ بَعْدَ الْقِلَّةِ وَاِظْهَارَهُمْ بَعْدَ

الْخُمُولِ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِينَ وَيَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِينَ فَاَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي

مُتَضَرِّعاً اِلَيْكَ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ بَسْطَ اَمَلِي

وَالتَّجَاوُزَ عَنِّي وَقَبُولَ قَلِيلِ عَمَلِي وَكَثِيرِهِ وَ

الزِّيَادَةَ فِي اَيَّامِي وَتَبْلِيغِي ذٰلِكَ الْمَشْهَدَ وَاَنْ تَجْعَلَنِي

مِمَّنْ يُدْعٰى فَيُجِيبُ اِلٰى طَاعَتِهِمْ وَمُوَالَاتِهِمْ

وَنَصْرِهِمْ وَتُرِيَنِي ذٰلِكَ قَرِيباً سَرِيعاً فِي عَافِيَةٍ

إنّك على كلّ شيءٍ قدير پس سر طرف آسمان کے

کرے اور کہے اعوذ بك من أن أكون من

الذين لا يرجون أيامك فاعذني يا إلهي

برحمتك من ذلك یہ اعمال مشہورہ تمام ہوے اب اگر

مزید حسنات مطلوب ہوں تو اعمال باب دوم بھی بجا لاوے کہ

چند فضیلتیں نماز استغفار کی ہیں اور اعمال باب دوم میں جو

آگے بیان ہوگا زیارت چہاردہ معصوم اور زیارت ناحیہ اور

زیارت شہدا و دونوں شہداے کربلا ہے بقصد محبت بجا لاوے کہ

کہ زیارت شہدا بھی بجا لاوے کہ انہوں نے جان شیریں اپنی امام مظلوم

پر فدا کی ہیں سال بھر میں یہ دو وقت ہم بھی انہیں یاد کریں

الغرض بہ کربلا تا اعمال باب دوم ممکن ہو تو مستحب ہے آیا کرے اور

تمام دن بگریہ و ماتم بسر کرے آخر روز یہ زیارت پڑھے

## فصل پنجم باب اول زیارت مشتمل بر تعزیت جناب پیغمبر

و جناب رسالتمآب و حیدر کرار و فاطمہ زہرا و حسن مجتبیٰ صلوات
اللہ علیہم کو آخر روز عاشورا پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
وَارِثَ آدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ
اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ
مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ
عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ
مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ
عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ

الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ سِبْطِ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ
الْبَشِيرِ النَّذِيرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعٰلَمِينَ ؏
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ وَابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُورُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِ
مَامُ الْهَادِي الزَّكِيُّ وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ
بِفِنَائِكَ وَاَقَامَتْ فِي جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ
مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّي مَا بَقِيتُ

وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ
الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِينَ وَفِي
الْمُسْلِمِينَ وَفِي أَهْلِ السَّمٰوَاتِ أَجْمَعِينَ وَفِي
سُكَّانِ الْأَرَضِينَ فَإِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ
وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ
وَعَلَىٰ آبَائِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْمُنْتَجَبِينَ
وَعَلَىٰ ذَرَارِيهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَىٰ رُوحِكَ
وَعَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ وَعَلَىٰ تُرْبَتِكَ وَعَلَىٰ تُرْبَتِهِمْ
اللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَيْحَانًا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

یا ابن خاتم النبیین و یا ابن سید الوصیین
و یا ابن سیدۃ نساء العالمین السلام
علیک یا شہید یا ابن الشہید یا اخا
الشہید یا ابا الشہداء اللہم بلغہ عنی
فی ہذہ الساعۃ و فی ہذا الیوم و فی ہذا
الوقت و فی کل وقت تحیۃ کثیرۃ و سلاما
سلام اللہ علیک و رحمۃ اللہ و برکاتہ یا
ابن سید العالمین و علی المستشہدین معک
سلاما متصلا ما اتصل اللیل و النہار
السلام علی الحسین بن علی الشہید السلام
السلام علی ابن الحسین الشہید السلام

عَلَى الْعَبَّاسِ ابْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ

عَلَى الشُّهَدَاۤءِ مِنْ وُلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ

عَلَى الشُّهَدَاۤءِ مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى

الشُّهَدَاۤءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى

الشُّهَدَاۤءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيْلٍ اَلسَّلَامُ

عَلَى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَلِّغْهُمْ

عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاۤءَ فِيْ

وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ

الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاۤءَ فِيْ وَلَدِكَ

الحسين السلام عليك يا ابا محمد الحسن
احسن الله لك العزاء في اخيك الحسين
يا مولاي يا ابا عبد الله انا ضيف الله
وضيفك وجار الله وجارك ولكل ضيف
وجار قرى وقراي في هذا الوقت ان
تسئل الله سبحانه وتعالى ان يرزقني
فكاك رقبتي من النار انه سميع
الدعاء قريب مجيب ۞ باب دوم بيان زيارت
واعمال مختصره روز عاشوره بروايت ديگر از تحفة الزائر
است بر فصلين فصل اول زيارت اصحاب سيد الشهدا
ء عليهم السلام فصل دوم زيارت ناحيه كه

فقرات مرثیہ جگر خراش ہیں منقول ہے جناب صاحب الامر
علیہ السلام کہ صاحب عزا ہیں اس مصیبت عظیم میں ـ
فصل سوم زیارت حضرت علی اکبر و عباس اور اصحاب
و اقربا و ہمنا دو وقت شہدائے کربلا منقول ہے جناب صاحب الامر
علیہ السلام کہ روز عاشورہ پڑھے اس زیارت میں ہر شہید کا نام
اور قاتل کے نام پہ لعن ہے اور ہر لعن کے کہنے میں
لاکھ لاکھ حسنات ہیں اگر ہر روز پڑھنا ممکن نہ ہو تو روز عاشورہ
تو پڑھے فصل اول زیارت جناب امام حسین علیہ السلام
مع زیارت ائمہ ہدی علیہم السلام مخصوص روز عاشورہ
پس غسل کرے اور جامہ طاہر پہنے اور پا برہنہ جاوے بالائے خانہ
یا صحرا میں رو بقبلہ کہے السلام علیک یا وارث

اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

نُوحٍ اَمِينِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

مُوسٰى كَلِيمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

عِيسٰى رُوحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

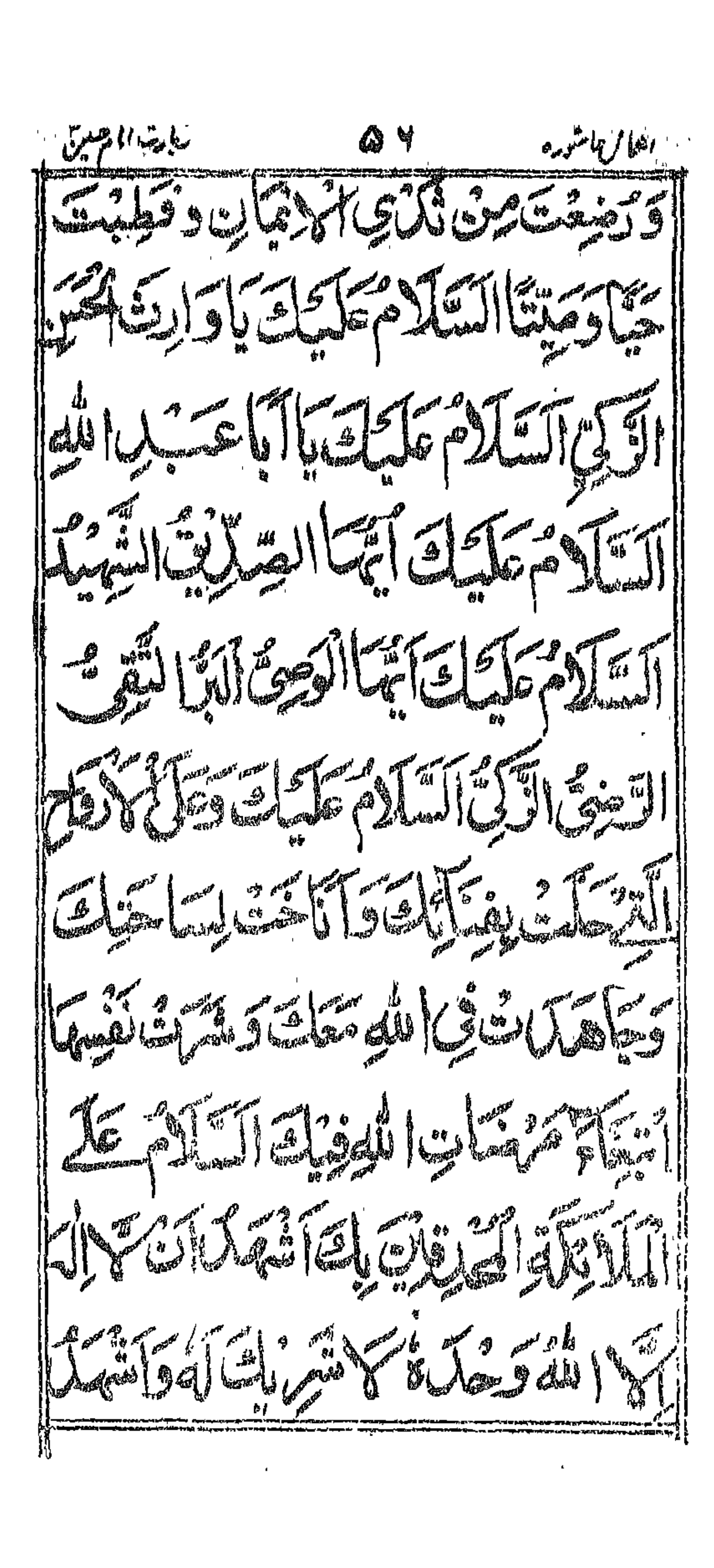
النَّبِيِّينَ وَاَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّينَ

وَاَفْضَلِ السَّابِقِينَ وَسِبْطِ خَاتَمِ الْمُرْسَلِينَ

وَكَيْفَ لَا تَكُونُ كَذٰلِكَ سَيِّدِي وَاَنْتَ

اِمَامُ الْهُدٰى وَحَلِيفُ التُّقٰى وَخَامِسُ

اَصْحَابِ الْكِسَاءِ رُبِّيتَ فِي حِجْرِ الْاِسْلَامِ



وَرَضِعْتَ مِنْ ثَدْيِ الْاِيْمَانِ وَفُطِمْتَ
حَيّاً وَمَيِّتاً اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ
الزَّكِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الشَّهِيْدُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَارُّ التَّقِيُّ
الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ
الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِسَاحَتِكَ
وَجَاهَدَتْ فِي اللّٰهِ مَعَكَ وَشَرَتْ نَفْسَهَا
اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فِيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَى
الْمَلَائِكَةِ الْمُحْدِقِيْنَ بِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ

اَنَّ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْماً

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ اَبَاكَ عَلِيَّ بْنَ

اَبِيْ طَالِبٍ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

اٰلِهٖ وَسَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ وَقَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ

اِمَامٌ اِفْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ عَلٰى خَلْقِهٖ كَذٰلِكَ

اَخُوْكَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا وَ

كَذٰلِكَ اَنْتَ وَالْاَئِمَّةُ مِنْ وُلْدِكَ اَشْهَدُ

اَنَّكُمْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتُمْ

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتُمْ

فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اَتٰكُمُ الْيَقِيْنُ

وَحْدَهٗ فَاَشْهَدُ اللّٰهَ وَاَشْهَدُكُمْ اَنِّيْ بِاللّٰهِ

مُؤْمِنٌ وَبِجَحْدِهِمْ مُصَدِّقٌ وَبِحَقِّكُمْ عارِفٌ

وَاَشْهَدُ اَنَّكُمْ قَدْ بَلَّغْتُمْ عَنِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

ما اَمَرَكُمْ بِهِ وَعَبَدْتُمُوهُ حَتّى اَتاكُمُ الْيَقينُ

بِاَبي وَاُمّي اَنْتَ يا اَبا عَبْدِ اللهِ لَعَنَ اللهُ مَنْ قَتَلَكَ

وَلَعَنَ اللهُ مَنْ اَمَرَ بِقَتْلِكَ لَعَنَ اللهُ مَنْ شايَعَ

عَلى ذلِكَ لَعَنَ اللهُ مَنْ بَلَغَهُ ذلِكَ فَرَضِيَ بِهِ

اَشْهَدُ اَنَّ الَّذينَ سَفَكُوا دَمَكَ وَاسْتَحَلُّوا

حُرْمَتَكَ وَقَعَدُوا عَنْ نُصْرَتِكَ مِمَّنْ دَعاكَ

فَاَجَبْتَهُ مَلْعُونُونَ عَلى لِسانِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يا سَيِّدي وَمَوْلايَ

اِنْ كانَ لَمْ يُجِبْكَ بَدَني عِنْدَ اسْتِغاثَتِكَ

فقد اجابك ربي وهواي انا اشهد ان الحق

معك وان من خالفك على ذلك باطل

فيا ليتني كنت معكم فافوز فوزا عظيما

فاسئلك يا سيدي ان تسئل الله جل

ذكره في ذنوبي وان يلحقني بكم شيعتكم

وان ياذن في الشفاعة وان يشفعكم

في ذنوبي فانه قال جل ذكره من ذا الذي

يشفع عنده الا باذنه صلى الله عليك

وعلى ابائك واولادك والملائكة المقيمين

في حرمك صلى الله عليك وعليهم اجمعين

وعلى الشهداء الذين استشهدوا معك

وبین یدیک صلی الله علیک وعلیهم وعلی

ولدك علی بن الاصغر الذی فجعت به

پس کہے اللهم انی بك توجهت الیك

توسلت بمحمد وآل محمد لتقضی حوائجی وتغفر

ذنبی وترحم غمی وتجعل قبری موصولا

بقبورهم پس ہاتھ اپنے بلند کرے تا سفیدی بغل

معلوم ہو اور کہے یا الله لا اله الا انت

تهتك ستری ولا تبد عورتی وآمن

روعتی واقلنی عثرتی اللهم اقلبنی

مفلحا منجحا قد رضیت عملی واستجبت

دعوتی یا الله الکریم پس کہے السلام علیکم یا

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ پس اس کے بعد کہے

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی فَاطِمَۃَ

اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَسَنِ الزَّکِیِّ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ

الصِّدِّیْقِ الشَّہِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ

اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اَلسَّلَامُ عَلٰی

جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ

اَلسَّلَامُ عَلَی الرِّضَا عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی اَلسَّلَامُ

عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ

اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاِ

مَامِ الْقَائِمِ حُجَّۃِ اللّٰهِ وَحُجَّتِهِ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهِ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰبَائِهِ الرَّاشِدِیْنَ

الطیبین الطاهرین وسلم تسلیما کثیرا

پس چہار رکعت نماز زیارت پڑھے دو دو رکعت کر کے اور ہر رکعت

میں بعد سورہ حمد کے سو مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے بعد فراغ

نماز کے کہے اللهم یا الله یا رحمان یا رحیم

یا علی یا عظیم یا احد یا صمد یا فرد یا وتر

یا سمیع یا علیم یا عالم یا کبیر یا متکبر یا

جلیل یا جمیل یا حلیم یا قوی یا عزیز

یا متعز یا جبار یا مومن یا مهیمن یا جواد

یا علی یا معین یا حنان یا منان یا تواب

یا باعث یا وارث یا حمید یا مجید یا معبود

یا موجود یا ظاهر یا باطن یا اول یا آخر یا

یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام ویا
ذا العز والسلطان اسألك بحق هذه الاسماء
كلها يا الله وباسمائك ان تصلي على محمد وآل محمد
وان تفرج عني كل هم وغم وكرب وضر
وضيق انا فيه وتقضي عني ديني وتبلغني
امنيتي وتسهل لي محبتي وتيسر لي ارادتي
وتوصلني الى بغيتي سريعا عاجلا وتعطيني
سؤلي ومسألتي وتزيدني فوق رغبتي
وتجمع لي خير الدنيا والآخرة

## فصل دوم بیان زیارت سید الشہدا علیہ السلام شب [illegible]

روایت کرتے ہیں کہ زیارت ائمہ مقدسہ منقول ہے جناب امام

السلام کہہ کر زیارت عاشورہ پڑھے السّلام علی آدم صفوة
الله من خلیقته السّلام علی شیث ولیّ الله
وخیرته السّلام علی ادریس القائم لله بحجّته
السّلام علی نوح المجاب فی دعوته السّلام
علی هود الممدود من الله بمعونته السّلام
علی صالح الّذی توّجه الله بکرامته السّلام
علی ابراهیم الّذی حباه الله بخلّته السّلام
علی اسمٰعیل الّذی فداه الله بذبح عظیم
من جنّته السّلام علی اسحاق الّذی جعل
الله النّبوّة فی ذرّیّته السّلام علی یعقوب
الّذی ردّ الله علیه بصره برحمته السّلام

يُوسُفَ الَّذِي نَجَّاهُ اللهُ مِنَ الْجُبِّ بِعَظَمَتِهِ
اَلسَّلَامُ عَلٰى مُوسَى الَّذِي فَلَقَ اللهُ الْبَحْرَ لَهُ
بِقُدْرَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى هَارُونَ الَّذِي
خَصَّهُ اللهُ بِنُبُوَّتِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى شُعَيْبٍ
الَّذِي نَصَرَهُ اللهُ عَلٰى اُمَّتِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى
دَاوُدَ الَّذِي تَابَ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَتِهِ
اَلسَّلَامُ عَلٰى سُلَيْمَانَ الَّذِي ذَلَّتْ لَهُ الْجِنُّ
بِعِزَّتِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَيُّوبَ الَّذِي شَفَاهُ
اللهُ مِنْ عِلَّتِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى يُونُسَ الَّذِي
اَنْجَزَ اللهُ لَهُ مَضْمُونَ عِدَتِهِ اَلسَّلَامُ
عَلٰى عُزَيْرٍ الَّذِي اَحْيَاهُ اللهُ بَعْدَ مَيْتَتِهِ

اَلسَّلامُ عَلی زَکَرِیَّا الصَّابِرِ فی مِحْنَتِهِ اَلسَّلامُ
عَلی یَحْیَی الَّذی اَزْلَفَهُ اللهُ بِشَهادَتِهِ اَلسَّلامُ
عَلی عیسی رُوحِ اللهِ وَکَلِمَتِهِ اَلسَّلامُ عَلی مُحَمَّدٍ
حَبیبِ اللهِ وَصَفْوَتِهِ اَلسَّلامُ عَلی اَمیرِ الْمُؤْمِنینَ
عَلِیِّ بْنِ اَبی طالِبٍ الْمَخْصُوصِ بِاُخُوَّتِهِ اَلسَّلامُ
عَلی فاطِمَةَ الزَّهْراءِ اِبْنَتِهِ اَلسَّلامُ عَلی
اَبی مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَصِیِّ اَبیهِ وَخَلیفَتِهِ
اَلسَّلامُ عَلَی الْحُسَیْنِ الَّذی سَمَحَتْ نَفْسُهُ
بِمُهْجَتِهِ اَلسَّلامُ عَلی مَنْ اَطاعَ اللهَ فی سِرِّهِ
وَعَلانِیَتِهِ اَلسَّلامُ عَلی مَنْ جَعَلَ اللهُ الشِّفاءَ
فی تُرْبَتِهِ اَلسَّلامُ عَلی مَنِ الْاِجابَةُ تَحْتَ قُبَّتِهِ

لى من الائمة من ذريته

خاتم الانبياء السلام

وصياء السلام على ابن

السلام على ابن خديجة

على ابن سدرة المنتهى

نة المأوى السلام على ابن

سلام على المرمل بالدماء

الخيام السلام على خامس

لام على غريب الغرباء

الشهداء السلام على

السلام على ساكن كربلاء

السَّلَامُ عَلَى مَنْ بَكَتْهُ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ

السَّلَامُ عَلَى مَنْ ذُرِّيَّتُهُ الْأَزْكِيَاءُ السَّلَامُ

عَلَى يَعْسُوبِ الدِّينِ السَّلَامُ عَلَى مَنَازِلِ الْبَرَاهِينِ

السَّلَامُ عَلَى الْأَئِمَّةِ السَّادَاتِ السَّلَامُ عَلَى

الْجُيُوبِ الْمُضَرَّجَاتِ السَّلَامُ عَلَى الشِّفَاهِ

الذَّابِلَاتِ السَّلَامُ عَلَى النُّفُوسِ الْمُصْطَلَمَاتِ

السَّلَامُ عَلَى الْأَرْوَاحِ الْمُخْتَلَسَاتِ السَّلَامُ

عَلَى الْأَجْسَادِ الْعَارِيَاتِ السَّلَامُ عَلَى الْجُسُومِ

الشَّاحِبَاتِ السَّلَامُ عَلَى الدِّمَاءِ السَّائِلَاتِ

السَّلَامُ عَلَى الْأَعْضَاءِ الْمُقَطَّعَاتِ السَّلَامُ

عَلَى الرُّؤُوسِ الْمُشَالَاتِ السَّلَامُ عَلَى النِّسْوَةِ

المباركات السلام على حجة رب العالمين
السلام على آبائك الطاهرين السلام عليك
وعلى أبنائك المستشهدين السلام عليك
وعلى ذريتك الناصرين السلام عليك و
على الملائكة المضاجعين السلام على القتيل
المظلوم السلام على أخيه المسموم السلام
على علي الكبير السلام على الرضيع الصغير
السلام على الأبدان السليبة السلام
على العترة القريبة السلام على المجدلين
في الفلوات السلام على النازحين عن الأ
وطان السلام على المدفونين بلا أكفان

السلام على الرؤوس المفرقة عن الابدان
السلام على المحتسب الصابر السلام على المظلوم
بلا ناصر السلام على ساكن التربة الزاكية
السلام على صاحب القبة السامية السلام
على من طهره الجليل السلام على من افتخر
به جبرئيل السلام على من ناغاه في المهد
ميكائيل السلام على من نكثت ذمته
السلام على من هتكت حرمته السلام
على من اريق بالظلم دمه السلام على
المغسل بدم الجراح السلام على المجرع
بكاسات الرماح السلام على المضام

الْمُسْتَبَاحِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَهْجُورِ فِي الْوَرٰى

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ تَوَلّٰى دَفْنَهُ اَهْلُ الْقُرٰى

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَقْطُوعِ الْوَتِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى

الْمُحَامِيْ بِلَا مُعِيْنٍ اَلسَّلَامُ عَلَى الشَّيْبِ

الْخَضِيْبِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْخَدِّ التَّرِيْبِ اَلسَّلَامُ

عَلَى الْبَدَنِ السَّلِيْبِ اَلسَّلَامُ عَلَى الثَّغْرِ الْمَقْرُوْعِ

بِالْقَضِيْبِ اَلسَّلَامُ عَلَى الرَّاْسِ الْمَرْفُوْعِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَجْسَامِ الْعَارِيَةِ فِي الْفَلَوَاتِ

تَنْهَشُهَا الذِّئَابُ الْعَادِيَاتُ وَتَخْتَلِفُ

اِلَيْهَا السِّبَاعُ الضَّارِيَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا مَوْلَايَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمَرْفُوْفِيْنَ

حَوْلَ قَبْرِكَ الْحَافِّينَ بِتُرْبَتِكَ الطَّائِفِينَ
بِعَرْصَتِكَ الْوَارِدِينَ لِزِيَارَتِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
فَإِنِّي قَصَدْتُ إِلَيْكَ وَرَجَوْتُ الْفَوْزَ لَدَيْكَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ سَلَامَ الْعَارِفِ بِحُرْمَتِكَ
الْمُخْلِصِ فِي وَلَايَتِكَ الْمُتَقَرِّبِ إِلَى اللّٰهِ بِمَحَبَّتِكَ
الْبَرِيءِ مِنْ أَعْدَائِكَ سَلَامَ مَنْ قَلْبُهُ
بِمُصَابِكَ مَقْرُوحٌ وَدَمْعُهُ عِنْدَ ذِكْرِكَ مَسْفُوحٌ
سَلَامَ الْمَفْجُوعِ الْحَزِينِ الْوَالِهِ الْمُسْتَكِينِ
سَلَامَ مَنْ لَوْ كَانَ مَعَكَ بِالطُّفُوفِ لَوَقَاكَ
بِنَفْسِهِ حَدَّ السُّيُوفِ وَبَذَلَ حُشَاشَتَهُ
دُونَكَ لِلْحُتُوفِ وَجَاهَدَ بَيْنَ يَدَيْكَ

وَنَصَرَكَ عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيْكَ وَفَدَاكَ
بِرُوحِهِ وَجَسَدِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ وَرُوحُهُ
لِرُوحِكَ فِدَاءٌ وَأَهْلُهُ لِأَهْلِكَ وِقَاءٌ فَلَئِنْ
أَخَّرَتْنِي الدُّهُورُ وَعَاقَنِي عَنْ نَصْرِكَ الْمَقْدُورُ
وَلَمْ أَكُنْ لِمَنْ حَارَبَكَ مُحَارِبًا وَلِمَنْ نَصَبَ
لَكَ الْعَدَاوَةَ مُنَاصِبًا فَلَأَنْدُبَنَّكَ صَبَاحًا
وَمَسَاءً وَلَأَبْكِيَنَّ لَكَ بَدَلَ الدُّمُوعِ
دَمًا حَسْرَةً عَلَيْكَ وَتَأَسُّفًا عَلَى مَا دَهَاكَ
وَتَلَهُّفًا حَتَّى أَمُوتَ بِلَوْعَةِ الْمُصَابِ وَغُصَّةِ
الْاِكْتِئَابِ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ
وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ

عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْعُدْوانِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَمَا

عَصَيْتَهُ وَتَمَسَّكْتَ بِهِ وَبِحَبْلِهِ فَاَرْضَيْتَهُ

وَخَشِيْتَهُ وَرَاقَبْتَهُ وَاسْتَجَبْتَهُ وَسَنَنْتَ

السُّنَنَ وَاَطْفَأْتَ الْفِتَنَ وَدَعَوْتَ اِلَى الرَّشَادِ

وَاَوْضَحْتَ سُبُلَ السَّدَادِ وَجَاهَدْتَ

فِي اللّٰهِ حَقَّ الْجِهَادِ وَكُنْتَ لِلّٰهِ طَائِعًا وَ

لِجَدِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ تَابِعًا

وَلِقَوْلِ اَبِيْكَ سَامِعًا وَاِلٰى وَصِيَّةِ اَخِيْكَ

مُسَارِعًا وَلِعِمَادِ الدِّيْنِ رَافِعًا وَلِلطُّغْيَانِ

قَامِعًا وَلِلطُّغَاةِ مُقَارِعًا وَلِلْاُمَّةِ نَاصِحًا

وَفِيْ غَمَرَاتِ الْمَوْتِ سَابِحًا وَلِلْفُسَّاقِ

صمصاماً ولحجج الله قائماً وللإسلام و
المسلمين راحماً وللحق ناصراً وعند البلاء
صابراً وللدين كالئاً وعن حوزته مرامياً
تحوط الهدى وتنصره وتبسط العدل و
تنشره وتنصر الدين وتظهره وتكف
العابث وتزجره وتأخذ للدني من الشريف
وتساوي في الحكم بين القوي والضعيف
كنت ربيع الأيتام وعصمة الأنام وعز
الإسلام ومعدن الأحكام وحليف
الإنعام سالكاً طرائق جدك وأبيك
مشبهاً في الوصية لأخيك وفي الذمم

تَقِيَّ الشِّيَمِ ظَاهِرَ الْكَرَمِ مُتَهَجِّداً فِي الظُّلَمِ
قَوِيمَ الطَّرَائِقِ كَرِيمَ الْخَلَائِقِ عَظِيمَ السَّوَابِقِ
شَرِيفَ النَّسَبِ مُنِيفَ الْحَسَبِ رَفِيعَ الرُّتَبِ
كَثِيرَ الْمَنَاقِبِ مَحْمُودَ الضَّرَائِبِ جَزِيلَ الْمَوَاهِبِ
حَلِيمٌ رَشِيدٌ مُنِيبٌ جَوَادٌ عَلِيمٌ شَدِيدٌ
إِمَامٌ شَهِيدٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ حَبِيبٌ مَهِيبٌ
كُنْتَ لِلرَّسُولِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَداً
وَلِلْقُرْآنِ سَنَداً وَلِلْأُمَّةِ عَضُداً وَفِي الطَّاعَةِ
مُجْتَهِداً حَافِظاً لِلْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ نَاكِباً
عَنْ سُبُلِ الْفُسَّاقِ بَاذِلاً لِلْمَجْهُودِ طَوِيلَ
الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ زَاهِداً فِي الدُّنْيَا زُهْدَ

الراحل عنها الناظر اليها بعين المستوحشين

منها آمالك عنها مكفوفة وهمتك عن

زينتها مصروفة والحاظك عن بهجتها

مطروفة ورغبتك في الآخرة معروفة

حتى اذا الجور مدّ باعه واسفر الظلم قناعه

ودعا الغيّ اتباعه وانت في حرم جدك

قاطن وللظالمين مباين جليس البيت و

المحراب معتزل عن اللذات والشهوات

تنكر المنكر بقلبك ولسانك على حسب

طاقتك وامكانك ثم اقتضاك العلم للانكار

ولزمك ان تجاهد الفجار فسرت في اولادك

وَأَهَالِيكَ وَشِيعَتِكَ وَمَوَالِيكَ وَصَدَعْتَ
بِالْحَقِّ وَالْبَيِّنَةِ وَدَعَوْتَ إِلَى اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَ
الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَأَمَرْتَ بِإِقَامَةِ الْحُدُودِ
وَالطَّاعَةِ لِلْمَعْبُودِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْخَبَائِثِ
وَالطُّغْيَانِ وَوَاجَهُوكَ بِالظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ
فَجَاهَدْتَهُمْ بَعْدَ الْإِيعَازِ إِلَيْهِمْ وَتَأْكِيدِ
الْحُجَّةِ عَلَيْهِمْ فَنَكَثُوا ذِمَامَكَ وَبَيْعَتَكَ وَ
أَسْخَطُوا رَبَّكَ وَجَدَّكَ وَبَدَؤُوكَ بِالْحَرْبِ
فَثَبَتَّ لِلطَّعْنِ وَالضَّرْبِ وَطَحَنْتَ جُنُودَ
الْفُجَّارِ وَاقْتَحَمْتَ قَسْطَلَ الْغُبَارِ مُجَالِداً
بِذِي الْفَقَارِ كَأَنَّكَ عَلِيٌّ الْمُخْتَارُ فَلَمَّا

بت الجاش غير خائف ولا خاش نصبوا
ك غوائل مكرهم وقاتلوك بكيدهم
وامر اللعين جنوده فمنعوك الماء و
روده وناجزوك القتال وعاجلوك
لنزال ورشقوك بالسهام والنبال و
سطوا اليك اكف الاصطلام ولم يرعوا
ك ذماما ولا راقبوا فيك اثاما في قتلهم
ولياءك ونهبهم رحالك وانت مقدم
الهبوات ومحتمل للاذيات قد عجبت
من صبرك ملئكة السموت فاحدقوا
ك من كل الجهات واثخنوك بالجراح

وحالوا بينك وبين الرواح ولم يبق لك
ناصر وأنت محتسب صابر تذب عن نسوانك
وأولادك حتى نكسوك عن جوادك فهويت
إلى الأرض جريحا تطؤك الخيول بحوافرها
وتعلوك الطغاة ببواترها قد رشح للموت
جبينك واختلفت بالانقباض والانبساط
شمالك ويمينك تدير طرفا خفيا إلى رحلك
وبيتك وقد شغلت بنفسك عن ولدك
وأهاليك وأسرع فرسك شاردا إلى
خيامك قاصدا محمحما باكيا فلما رأين
النساء جوادك مخزيا ونظرن سرجك

عَلَيْهِ مُلْوِيَاتٍ بَرَزْنَ مِنَ الْخُدُورِ نَاشِرَاتِ
الشُّعُورِ عَلَى الْخُدُودِ لَاطِمَاتِ الْوُجُوهِ
سَافِرَاتٍ وَبِالْعَوِيلِ دَاعِيَاتٍ وَبَعْدَ الْعِزِّ
مُذَلَّلَاتٍ وَإِلَى مَصْرَعِكَ مُبَادِرَاتٍ
وَالشِّمْرُ جَالِسٌ عَلَى صَدْرِكَ وَمُولِغٌ
سَيْفَهُ عَلَى نَحْرِكَ قَابِضٌ عَلَى شَيْبَتِكَ
بِيَدِهِ ذَابِحٌ لَكَ بِمُهَنَّدِهِ قَدْ سَكَنَتْ حَوَاسُّكَ
وَخَفِيَتْ أَنْفَاسُكَ وَرُفِعَ عَلَى الْقَنَاةِ رَأْسُكَ
وَسُبِيَ أَهْلُكَ كَالْعَبِيدِ وَصُفِّدُوا فِي الْحَدِيدِ
فَوْقَ أَقْتَابِ الْمَطِيَّاتِ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمْ حَرُّ
الْهَاجِرَاتِ يُسَاقُونَ فِي الْبَرَارِي وَالْفَلَوَاتِ

اَيْدِيْهِمْ مَغْلُوْلَةٌ اِلَى الْاَعْنَاقِ يُطَافُ بِهِمْ

فِى الْاَسْوَاقِ فَالْوَيْلُ لِلْعُصَاةِ الْفُسَّاقِ لَقَدْ

قَتَلُوْا بِقَتْلِكَ الْاِسْلَامَ وَعَطَّلُوا الصَّلٰوةَ

وَالصِّيَامَ وَنَقَضُوا السُّنَنَ وَالْاَحْكَامَ وَ

هَدَمُوْا قَوَاعِدَ الْاِيْمَانِ وَحَرَّفُوْا اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ

وَهَمْلَجُوْا فِى الْبَغْىِ وَالْعُدْوَانِ لَقَدْ اَصْبَحَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مِنْ اَجْلِكَ

مَوْتُوْرًا وَعَادَ كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مَهْجُوْرًا

وَغُوْدِرَ الْحَقُّ اِذْ قُهِرْتَ مَقْهُوْرًا وَفُقِدَ

بِفَقْدِكَ التَّكْبِيْرُ وَالتَّهْلِيْلُ وَالتَّحْرِيْمُ وَ

التَّحْلِيْلُ وَالتَّنْزِيْلُ وَالتَّاْوِيْلُ وَظَهَرَ بَعْدَكَ

التغيير والتبديل والالحاد والتعطيل
والاهواء والاضاليل والفتن والا
باطيل فقام ناعيك عند قبر جدك
الرسول صلى الله عليه وآله فنعاك اليه
بالدمع الهطول قائلا يا رسول الله قتل
سبطك وفتاك واستبيح اهلك وحماك
وسبيت بعدك ذراريك ووقع المحذور
بعترتك وذويك فانزعج الرسول وبكى
قلبه المهول وعزاه بك الملائكة والا
نبياء وفجعت بك امك الزهراء واختلفت
جنود الملائكة المقربين تعزي اباك

أصفياء المؤمنين وأقيمت لك المآتم في

أعلى عليين ولطمت عليك الحور العين

وبكت السماء وسكانها والجنان وخزانها

والهضاب وأقطارها والبحار وحيتانها

ومكة وبنيانها والجنان وولدانها و

البيت والمقام والمشعر الحرام والحطيم

وزمزم والمقطع المعظم والنجوم الكواكب العظام

والبروق اللوامع والرعود القواقع والرياح

الزوابع والأفلاك الدوافع فلعن الله

من قتلك وسلبك واهتضمك وعاقبك

وأعان على محاربك وسابك و[illegible]

إليك وثبت الظلمة عليك أبوء إلى الله
سبحانه من الآمر والفاعل والتابع
وأنا ذليل اللهم فثبتني على الإخلاص و
الولاء والتمسك بحبل أهل الكساء و
ألحقني بموتهم واحشرني في زمرتهم
وأدخلني الجنة بشفاعتهم إنك ولي
ذلك يا أرحم الراحمين

پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور دعا طلب کرے

فصل سوم زیارت علی بن الحسین و سب شہدا
کا منقول ہے جناب صاحب الامر علیہ السلام روز عاشورہ
یہ زیارت پڑھے السلام علیک یا أول
قتيل من نسل خير سليل من سلالة

ابراهيم الخليل صلى الله عليك وعلى
ابيك اذ قال فيك قتل الله قوما قتلوك
يا بني ما اجرأهم على الرحمن وعلى انتهاك
حرمة الرسول على الدنيا بعدك العفا
كأني بك بين يديه ماثلا وللكافرين
قائلا انا علي بن الحسين بن علي نحن
وبيت الله اولى بالنبي اطعنكم بالرمح حتى
ينثني اضربكم بالسيف احمي عن ابي ضرب
غلام هاشمي عربي والله لا يحكم فينا
ابن الدعي حتى قضيت نحبك ولقيت ربك
اشهد انك اولى بالله وبرسوله وانك

ابْنَ رَسُولِهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ وَأَمِينِهِ حَكَمَ اللهُ
لَكَ عَلَى قَاتِلِكَ مُرَّةَ بْنِ مُنْقِذِ بْنِ النُّعْمَانِ
الْعَبْدِيِّ لَعَنَهُ اللهُ وَأَخْزَاهُ وَمَنْ شَرِكَهُ
فِي قَتْلِكَ وَكَانُوا عَلَيْكَ ظَهِيراً وَأَصْلَاهُمُ
اللهُ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيراً وَجَعَلَنَا اللهُ
مِنْ مُلَاقِيكَ وَمُرَافِقِيكَ وَمُرَافِقِي جَدِّكَ
وَأَبِيكَ وَعَمِّكَ وَأَخِيكَ وَأُمِّكَ الْمَظْلُومَةِ
وَأَبْرَءُ إِلَى اللهِ مِنْ قَاتِلِيكَ وَأَسْئَلُ اللهَ
مُرَافَقَتَكَ فِي دَارِ الْخُلُودِ وَأَبْرَءُ إِلَى اللهِ
مِنْ أَعْدَائِكَ أُولِي الْجُحُودِ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحُسَيْنِ الطِّفْلِ الرَّضِيعِ

الْمَرْمِيِّ الصَّرِيعِ الْمُتَشَحِّطِ دَماً الْمُصَعَّدِ

دَمُهُ فِي السَّمَاءِ الْمَذْبُوحِ بِالسَّهْمِ فِي

حِجْرِ أَبِيهِ لَعَنَ اللهُ رَامِيَهُ حَرْمَلَةَ بْنَ

كَاهِلٍ الْأَسَدِيَّ وَذَوِيهِ اَلسَّلَامُ عَلَى

عَبْدِ اللهِ بْنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ مُبْلَى الْبَلَاءِ

وَالْمُنَادِي بِالْوَلَاءِ فِي عَرْصَةِ كَرْبَلَاءِ

الْمَضْرُوبِ مُقْبِلاً وَمُدْبِراً لَعَنَ اللهُ

قَاتِلَهُ هَانِيَ بْنَ ثُبَيْتٍ الْحَضْرَمِيَّ اَلسَّلَامُ

عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الْمُوَاسِي

أَخَاهُ بِنَفْسِهِ الْآخِذِ لِغَدِهِ مِنْ أَمْسِهِ

الفادی له الواقی الساعی الیه بمائه المقطوعة
یداه لعن الله قاتلیه یزید بن وقاد وحکیم
بن الطفیل الطائی السلام علی جعفر بن امیر
المؤمنین الصابر بنفسه محتسبا والنائی
عن الاوطان مغتربا المستسلم للقتال
المستقدم للنزال المکثور بالرجال لعن الله
قاتله هانی بن ثبیت الحضرمی السلام
علی عثمان بن امیر المؤمنین سمی عثمان بن
مظعون لعن الله رامیه بالسهم خولی
بن یزید الاصبحی الایادی والابانی
الدارمی السلام علی محمد بن امیر المؤمنین

قَتِيلِ الْاَبَانِيِّ الدَّارِمِيِّ لَعَنَهُ اللّٰهُ وَضَاعَفَ
عَلَيْهِ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ
يَا مُحَمَّدُ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الصَّابِرِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِيْ بَكْرِ بْنِ الْحَسَنِ الزَّكِيِّ الْوَلِيِّ الْمَرْمِيِّ
بِالسَّهْمِ الرَّدِيِّ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ
عُقْبَةَ الْغَنَوِيَّ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ
بْنِ عَلِيٍّ الزَّكِيِّ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَهُ وَرَامِيَهُ حَرْمَلَةَ
بْنَ كَاهِلٍ الْاَسَدِيَّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْقَاسِمِ
بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَضْرُوْبِ هَامَتُهُ الْمَسْلُوْبِ
لَامَتُهُ حِيْنَ نَادَى الْحُسَيْنَ عَمَّهُ فَجَلٰى
عَلَيْهِ عَمُّهُ كَالصَّقْرِ وَهُوَ يَفْحَصُ بِرِجْلِهِ التُّرَابَ

وَالْحُسَيْنُ يَقُولُ بُعْداً لِقَوْمٍ قَتَلُوكَ وَمَنْ
خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ جَدُّكَ وَاَبُوكَ ثُمَّ
قَالَ عَزَّ وَاللّٰهِ عَلٰى عَمِّكَ اَنْ تَدْعُوَهُ فَلَا يُجِيبَكَ
وَاَنْتَ قَتِيلٌ جَدِيلٌ فَلَا يَنْفَعُكَ هٰذَا
وَاللّٰهِ يَوْمٌ كَثُرَ وَاتِرُهُ وَقَلَّ نَاصِرُهُ
جَعَلَنِيَ اللّٰهُ مَعَكُمَا يَوْمَ جَمْعِكُمَا وَبَوَّأَنِي
مُبَوَّأَكُمَا وَلَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَكَ عُمَرَ بْنَ سَعْدِ
بْنِ نُفَيْلٍ الْاَزْدِيَّ وَاَصْلَاهُ جَحِيماً وَاَعَدَّ لَهُ
عَذَاباً اَلِيماً اَلسَّلَامُ عَلٰى عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ
بْنِ جَعْفَرٍ الطَّيَّارِ فِي الْجِنَانِ حَلِيفِ
الْاِيمَانِ وَمُنَازِلِ الْاَقْرَانِ النَّاصِحِ لِلرَّحْمٰنِ

التَّالِي لِلْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَهُ
عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قُطْبَةَ النَّبْهَانِيَّ اَلسَّلَامُ عَلٰى
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الشَّاهِدِ مَكَانَ
اَبِيْهِ وَالتَّالِي لِاَخِيْهِ وَوَاقِيْهِ بِبَدَنِهِ
لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَهُ عَامِرَ بْنَ نَهْشَلٍ التَّمِيْمِيَّ
اَلسَّلَامُ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ عَقِيْلٍ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَهُ
وَرَامِيَهُ بِشْرَ بْنَ خَوْطٍ الْهَمْدَانِيَّ اَلسَّلَامُ
عَلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَقِيْلٍ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَهُ
وَرَامِيَهُ عُمَرَ بْنَ خَالِدِ بْنِ اَسَدٍ الْجُهَنِيَّ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْقَتِيْلِ ابْنِ الْقَتِيْلِ عَبْدِ اللّٰهِ
بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عَقِيْلٍ وَلَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَهُ

عامر ابن صعصعة السلام علی ابی عبد
الله بن مسلم بن عقیل ولعن الله رامیه و
قاتله عمرو بن صبیح الصیداوی السلام
علی محمد بن ابی سعید بن عقیل ولعن الله
قاتله لقیط بن ناشر الجهنی السلام
علی سلیمان مولی الحسین بن امیر المؤمنین
ولعن الله قاتله سلیمان بن عوف الحضرمی
السلام علی قارب مولی الحسین بن علی علیه
السلام - السلام علی منجح مولی الحسین بن
علی السلام علی مسلم بن عوسجة الا
سدی القائل للحسین وقد اذن له فی الا

نصراف أنحن نخلي عنك ولم نعتذر
إلى الله من أداء حقك ولا والله حتى
أكسر في صدورهم رمحي وأضربهم بسيفي
ما ثبت قائمه في يدي ولا أفارقك ولو
لم يكن معي سلاح أقاتلهم به لقذفتهم
بالحجارة ثم لم أفارقك حتى أموت معك
وكنت أول من شرى نفسه وأول شهيد
من شهداء الله قضى نحبه ففزت ورب
الكعبة شكر الله استقدامك و
مواساتك امامك إذ مشى إليك وأنت
صريع فقال يرحمك الله يا مسلم بن عوسجة

وَقَرَأَ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ
يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا لَعَنَ اللهُ الْمُشْتَرِكِينَ
فِي قَتْلِكَ عَبْدَ اللهِ الضِّبَابِيَّ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ
خُشْكَارَةَ الْبَجَلِيَّ اَلسَّلَامُ عَلَى سَعْدِ بْنِ
عَبْدِ اللهِ الْحَنَفِيِّ الْقَائِلِ لِلْحُسَيْنِ وَقَدْ
اَذِنَ لَهُ فِي الْاِنْصِرَافِ لَا وَاللهِ لَا نُخَلِّيكَ
حَتَّى يَعْلَمَ اللهُ اَنَّا قَدْ حَفِظْنَا غَيْبَةَ رَسُولِ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِيكَ وَاللهِ لَوْ
اَعْلَمُ اَنِّي اُقْتَلُ ثُمَّ اُحْيَى ثُمَّ اُحْرَقُ ثُمَّ اُبْعَثُ
حَيًّا ثُمَّ اُقْتَلُ ثُمَّ اُحْرَقُ ثُمَّ اُذْرَى وَيُفْعَلُ
ذٰلِكَ بِي سَبْعِينَ مَرَّةً مَا فَارَقْتُكَ حَتَّى

الفاطمي دونك وكيف لا افعل ذلك
وانما هي موتة او قتلة واحدة ثم هي
الكرامة التي لا انقضاء لها ابدا فقد لقيت
حمامك وواسيت امامك ولقيت من الله
الكرامة في دار المقامة حشرنا الله معكم
في المستشهدين ورزقنا مرافقتكم في
اعلى عليين السلام على بشر بن عمر
الحضرمي شكر الله لك قولك للحسين وقد
اذن لك في الانصراف اكلتني اذن
السباع حيا اذا فارقتك واسأل عنك
الركبان واخذلك مع قلة الاعوان

لا يَكُونُ هٰذَا أَبَدًا اَلسَّلَامُ عَلٰى يَزِيدَ

بْنِ حُصَيْنٍ الْهَمْدَانِيِّ الْمَشْرِقِيِّ الْقَارِيِّ

الْمُجَدَّلِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عِمْرَانَ بْنِ كَعْبٍ

الْأَنْصَارِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُعَيْمِ بْنِ الْعَجْلَانِ

الْأَنْصَارِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى زُهَيْرِ ابْنِ الْقَيْنِ

الْبَجَلِيِّ الْقَائِلِ لِلْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَقَدْ أَذِنَ لَهُ فِي الْانْصِرَافِ لَا وَاللّٰهِ

لَا يَكُونُ ذٰلِكَ أَبَدًا أَتْرُكُ ابْنَ رَسُولِ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَسِيرًا فِي يَدِ

الْأَعْدَاءِ وَأَنْجُو أَنَا لَا أَرَانِيَ اللّٰهُ ذٰلِكَ

الْيَوْمَ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَمْرِو بْنِ قُرَظَةَ الْأَنْصَارِيِّ

السَّلَامُ عَلٰى حَبِيبِ بْنِ مُظَاهِرٍ الْاَسَدِيِّ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُرِّ بْنِ يَزِيدَ الرِّيَاحِيِّ اَلسَّلَا
عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَيْرٍ الْكَلْبِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى نَافِ
ِنِ بْنِ هِلَالٍ الْبَجَلِيِّ الْمُرَادِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَنَسِ
بْنِ كَاهِلٍ الْاَسَدِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى قَيْسِ
بْنِ مُسْهِرٍ الصَّيْدَاوِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبْدِ
اللهِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنَيْ عُرْوَةَ بْنِ حَرَّاقٍ
الْغِفَارِيَّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى جَوْنٍ مَوْلٰى اَبِي
ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى شَبِيبِ بْنِ عَبْدِ
اللهِ النَّهْشَلِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَجَّاجِ بْنِ زَيْدٍ
السَّعْدِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى قَاسِطٍ وَكَرِشٍ ابْنَيِ

زهير التغلبيين السلام على كنانة بن
عتيق السلام على ضرغامة بن مالك السلام
على جوين بن مالك الضبعي السلام على
عمرو بن ضبيعة الضبعي السلام على زيد
بن ثبيت القيسي السلام على عبد الله
وعبيد الله ابني يزيد بن ثبيت القيسي
السلام على عامر بن مسلم السلام على
قعنب بن النمري السلام على سالم مولى
عامر بن مسلم السلام على سيف بن
مالك السلام على زهير بن بشر الخثعمي
السلام على بدر بن معقل الجعفي

السلام على الحجاج بن مسروق الجعفي
السلام على مسعود بن الحجاج وابنه
السلام على مجمع بن عبد الله العائذي
السلام على عمار بن حسان بن شريح
الطائي السلام على حيان بن الحارث
السلماني الازدي السلام على جندب
بن حجر الخولاني السلام على عمر بن خالد
الصيداوي السلام على سعيد مولاه
السلام على يزيد بن زياد بن المهاصر
مظاهر الكندي السلام على زاهر مولى
عمرو بن الحمق الخزاعي السلام على

جبلة بن علی الشیبانی السلام علی
سالم مولی بنی المدینة الکلبی السلام
علی اسلم بن کثیر الاعوج الازدی السلام
علی زهیر بن سلیم الازدی السلام
علی قاسم ابن حبیب الازدی السلام
علی عمر بن الاحدوث الحضرمی السلام
علی ابی ثمامة عمر بن عبد الله الصائدی
السلام علی حنظلة بن اسعد الشامی
السلام علی عبد الرحمان بن عبد الله
بن الکدن الارحبی السلام علی عمار بن
ابی سلامة الهمدانی السلام علی

عَابِسِ بْنِ شَبِيبٍ الشَّاكِرِيِّ اَلسَّلَامُ

عَلَى شَوْذَبٍ مَوْلَى شَاكِرٍ اَلسَّلَامُ عَلَى

شَبِيبِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ سَرِيعٍ اَلسَّلَامُ

عَلَى مَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرِيعٍ اَلسَّلَامُ

عَلَى الْجَرِيحِ الْمَأْسُورِ سَوَّارِ بْنِ أَبِي حُمَيْرٍ الْفَهْمِيِّ

الْهَمْدَانِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُرْتَثِّ مَعَهُ عَمْرِو

بْنِ عَبْدِ اللهِ الْجُنْدَعِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

يَا خَيْرَ أَنْصَارٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ بَوَّأَكُمُ اللهُ مُبَوَّأَ الْأَبْرَارِ

أَشْهَدُ لَقَدْ كَشَفَ اللهُ لَكُمُ الْغِطَاءَ وَمَهَّدَ

لَكُمُ الْوِطَاءَ وَأَجْزَلَ لَكُمُ الْعَطَاءَ وَكُنْتُمْ

عَنِ الْحَقِّ غَیْرُ بِطَاءٍ وَاَنْتُمْ لَنَا فُرَطَاءُ وَ
نَحْنُ لَکُمْ خُلَطَاءُ فِیْ دَارِ الْبَقَاءِ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

زیارت اربعین صفوان کہتے ہیں میرے مولا ابا عبداللہ صادق علیہ
السلام نے فرمایا مجھے کہ زیارت اربعین پڑھو جب وقت کہ روز
بلند ہو اور کہو اَلسَّلَامُ عَلٰی وَلِیِّ اللّٰہِ وَحَبِیْبِہٖ
اَلسَّلَامُ عَلٰی خَلِیْلِ اللّٰہِ وَنَجِیْبِہٖ اَلسَّلَامُ
عَلٰی صَفِیِّ اللّٰہِ وَابْنِ صَفِیِّہٖ اَلسَّلَامُ عَلَی
الْحُسَیْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّہِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی
اَسِیْرِ الْکُرُبَاتِ وَقَتِیْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّہٗ وَلِیُّکَ وَابْنُ وَلِیِّکَ وَ

صَفِيِّكَ وَابْنِ صَفِيِّكَ الْفائِزِ بِكَرامَتِكَ

أَكْرَمْتَهُ بِالشَّهادَةِ وَحَبَوْتَهُ بِالسَّعادَةِ

وَاجْتَبَيْتَهُ بِطِيبِ الْوِلادَةِ وَجَعَلْتَهُ سَيِّداً

مِنَ السّادَةِ وَقائِداً مِنَ الْقادَةِ وَذائِداً

مِنَ الذّادَةِ وَأَعْطَيْتَهُ مَوارِيثَ الْأَنْبِياءِ

وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلى خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِياءِ

فَأَعْذَرَ فِي الدُّعاءِ وَمَنَحَ النُّصْحَ وَبَذَلَ

مُهْجَتَهُ فِيكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبادَكَ مِنَ

الْجَهالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلالَةِ وَقَدْ تَوازَرَ

عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيا وَباعَ حَظَّهُ بِالْأَرْ

ذَلِ الْأَدْنى وَشَرى آخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْأَوْكَسِ

وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّٰی فِی هَوَاهُ وَاَسْخَطَكَ وَ

اَسْخَطَ نَبِیَّكَ وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ

الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ

الْمُسْتَوْجِبِیْنَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِیْكَ

صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتّٰی سُفِكَ فِی طَاعَتِكَ

دَمُهٗ وَاسْتُبِیْحَ حَرِیْمُهٗ اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا

وَبِیْلًا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا اَلسَّلَامُ

عَلَیْكَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

یَابْنَ سَیِّدِ الْاَوْصِیَاءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ

اَمِیْنُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِیْنِهٖ عِشْتَ سَعِیْدًا

وَمَضَیْتَ حَمِیْدًا وَمُتَّ فَقِیْدًا مَظْلُوْمًا

شَهِيداً وَاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَكَ مَا
وَعَدَكَ وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ
مَنْ قَتَلَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ
اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتّٰى اَتَاكَ
الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ
مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ
بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اُشْهِدُكَ
اَنِّي وَلِيٌّ لِمَنْ وَالاهُ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ
بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَشْهَدُ
اَنَّكَ كُنْتَ نُوراً فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ
وَالْاَرْحَامِ الطَّاهِرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ

بِأَنْجاسِها وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمّاتُ
مِنْ ثِيابِها وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعائِمِ
الدِّينِ وَأَرْكانِ الْمُسْلِمينَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنينَ
وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ
الزَّكِيُّ الْهادِي الْمَهْدِيُّ وَأَشْهَدُ أَنَّ
الْأَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوى
وَأَعْلامُ الْهُدى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقى
وَالْحُجَّةُ عَلى أَهْلِ الدُّنْيا وَأَشْهَدُ أَنّي
بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِإِيابِكُمْ مُوقِنٌ بِشَرائِعِ ديني
وَخَواتيمِ عَمَلي وَقَلْبي لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَأَمْري
لِأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ وَنُصْرَتي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّى

بِاِذْنِ اللهِ لَكُمْ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ
صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ
وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ
آمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ پس دو رکعت نماز زیارت
پڑھے اور حاجت طلب کرے خدا سے اور سید
ابن طاوس علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ یہ زیارت وداع
پائی ہے کہ مخصوص ہے زیارت اربعین چاہیے کہ پیش
روئے ضریح منورہ کھڑے ہو اور پڑھو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ
عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى وَصِيِّ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ
نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

الحسن الزكي السلام عليك يا حجة الله
في ارضه وشاهده على خلقه السلام
عليك يا ابا عبد الله الشهيد السلام
عليك يا مولاي اشهد انك قد اقمت
الصلوة واتيت الزكوة وامرت بالمعروف
ونهيت عن المنكر وجاهدت في سبيل
الله حتى اتاك اليقين فاشهد انك
على بينة من ربك اتيتك يا مولاي
زائرا وافدا راغبا مقرا لك بالذنوب
هاربا اليك من الخطايا لتشفع لي
عند ربك يا ابن رسول الله صلى الله عليك

حيًّا وميتًا فإن لك عند الله مقامًا
معلومًا وشفاعة مقبولة لعن الله من
ظلمك ولعن الله من حرمك و
غصب حقك ولعن الله من قتلك
ولعن الله من خذلك ولعن الله من
دعوته فلم يجبك ولم يعنك ولعن
الله من منعك من حرم الله وحرم رسوله
وحرم أبيك وأخيك ولعن الله من
منعك من شرب ماء الفرات لعنًا
كثيرًا يتبع بعضها بعضًا اللهم فاطر
السموات والأرض عالم الغيب والشهادة

اَنتَ حَکَمٌ بَینَ عِبادِکَ فیما کانُوا فیهِ

یَختَلِفُونَ وَ سَیَعلَمُ الَّذِینَ ظَلَمُوا اَیَّ

مُنقَلَبٍ یَنقَلِبُونَ اَللّٰهُمَّ لا تَجعَلهُ

آخِرَ العَهدِ مِن زِیارَتِهِ وَارزُقنِیهِ

اَبَداً ما اَبقَیتَنا وَ حَیِیتَ یا رَبِّ وَ اِن مِتُّ

فَاحشُرنی فی زُمرَتِهِ یا اَرحَمَ الرّاحِمِینَ

## فصل زیارت جناب امام حسین علیہ السلام میں کی

زیارت جسے طلب ہے یہیں بروز عاشورا و شبہائے متبرکہ و

نزدیک و دور سے پڑھ سکتا ہے جس با امر خاص ہو یا کسی غرض علیہ

اَلسَّلامُ عَلَیکَ یا اَبا عَبدِاللّٰهِ اَلسَّلامُ

عَلَیکَ یَا ابنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلامُ عَلَیکَ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰهِ السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَىٰ كَلِيمِ اللّٰهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَىٰ رُوحِ اللّٰهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللّٰهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

وَلِيِّ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدٍ

الْمُصْطَفَىٰ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَىٰ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرٰى
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ وَابْنَ ثَارِهٖ
وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ
اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللهَ وَرَسُولَهٗ حَتّٰى اَتٰيكَ
الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ
اللهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً
سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ
يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا
فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ
الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا

وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا
وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ
التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ
وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ
كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَ
الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا
وَاُشْهِدُ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَاَنْبِيَائَهُ
وَرُسُلَهُ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ
مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ
وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ

مُنتَجَع صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَرْوَاحِكُمْ
وَعَلَى أَجْسَادِكُمْ وَعَلَى أَجْسَامِكُمْ وَعَلَى
شَاهِدِكُمْ وَعَلَى غَائِبِكُمْ وَعَلَى ظَاهِرِكُمْ وَعَلَى بَاطِنِكُمْ

پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے کہ قبل از زیارت بہتر ہے

اور یہ زیارت حضرت علی اکبر کی پڑھے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ابْنَ نَبِيِّ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا ابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا الشَّهِيدُ وَابْنُ الشَّهِيدِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ وَابْنُ الْمَظْلُومِ

اللہ امۃ قتلتک ولعن اللہ امۃ ظلمتک
ولعن اللہ امۃ سمعت بذلک فرضیت

پس قصد زیارت سایر شہدا کرے اور کہے

السلام علیکم یا اولیاء اللہ واحبائہ
السلام علیکم یا اصفیاء اللہ واودائہ
السلام علیکم یا انصار دین اللہ السلام
علیکم یا انصار رسول اللہ السلام
علیکم یا انصار امیر المومنین
السلام علیکم یا انصار فاطمۃ الزہرا
سیدۃ نساء العالمین السلام علیکم
یا انصار ابی محمد الحسن بن علی الزکی

النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِي

عَبْدِ اللّٰهِ بِاَبِي اَنْتُمْ وَاُمِّي طِبْتُمْ وَطَابَتِ

الْاَرْضُ الَّتِي فِيهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا

عَظِيمًا فَيَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوزَ مَعَكُمْ

زیارت مخصوص بروز جمعہ ہے اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُرْسَلُ وَ

الْوَصِيُّ الْمُرْتَضٰى وَالسَّيِّدَةُ الزَّهْرَاءُ وَ

السِّبْطَانِ الْمُنْتَجَبَانِ وَالْاَوْلَادُ الْاَ

عْلَامُ وَالْاَئِمَّةُ الْمُنْتَجَبُونَ جِئْتُ انْقِطَا

اِلَيْكُمْ وَاِلٰى اٰبَائِكُمْ وَوَلَدِكُمُ الْخَلَفِ عَلٰى

بكم الحق فقلبي لكم مسلم ونصرتي

لكم معدة حتى يحكم الله لدينه فمعكم

معكم لا مع عدوكم اني بكم من القائلين

بفضلكم مقر برجعتكم لا انكر لله قدرة

ولا ازعم الا ما شاء الله سبحان الله

ذي الملك والملكوت يسبح لله باسمائه

جميع خلقه والسلام على ارواحكم و

اجسادكم والسلام عليكم ورحمة

الله وبركاته خاتمه در مصائب امام حسین علیه السلام

عن الصادق عليه السلام انه قال اذا كان يوم

العاشر من المحرم تنزل الملائكة مع كل واحد منهم

فی رقۃ من الساور الابیض جناب صادق علیہ السلام

نے فرمایا تحقیق کہ روز عاشورہ دسوین محرم کی ملائکہ بیشمار نازل ہوتے ہین اور ہر ایک فرشتے کے ہاتھ مین ایک شیشہ بلور سفید سے ہوتا ہے پس وہ فرشتے ہر گہر اور ہر مجلس مین پہرتے ہین جو شیعہ کہ مصیبت امام حسین علیہ السلام مین روتا دیکھتے ہین اونکو آنسوؤن کو اون شیشون مین جمع کرتے ہین پس جب روز قیامت وہ ملائکہ اون آنسوؤن مین سے ایک قطرہ آتش جہنم پر ڈالینگے پس وہ آگ ساٹھ ہزار فرسخ اون رونیوالون سے کنارہ کریگی یا عینین ابکی الحسین واھلہ بدم اذا ما فنی منک المدمع یعنی اے چشم گریان ہو تو حال پر امام حسین علیہ السلام کے اور اونکی اہلبیت اطہار پر بدرستیکہ حال اون حضرت کا قابل اسکے ہے بجائے اشک خون جاری ہو وہ مصیبت عظیم ہے کہ روتے اس مصیبت پر سب انبیا اور اوصیاء جناب امام رضا علیہ السلام فرماتے ہین ان یوم الحسین اقرح جفوننا واسبل دموعنا واذل عزیزنا بدرستیکہ روز شہادت امام حسین علیہ السلام کا وہ روز ہے کہ

جسمین ہم روتے روتے آنکھین ہماری مجروح ہوگئین اور ہمیشہ آنسو ہمارے
اس مصیبت مین جاری ہین کہ اس امت جفاکار نے خونریزی کو ہماری
حلال جانا میرے جد بزرگوار کو قتل کیا جسطرح قصاب گوسفند کو ذبح
کرتے ہین اور قتل کیا اٹھارہ بنی فاطمہ کو کہ نہ تھا مثل و نظیر اونکا روے
زمین پر اور مقید کیا عترت رسولخدا کو اور دیار بدیار پھرایا اہلبیت اطہار
کو اور مال و اموال ہمارا لوٹ لیا اور خیمون مین آگ لگادی اور بعد
قتل بھی اون اشقیا نے اولاد رسول پر ستم کیا سر شہدا کو بدنہا
اطہر سے جدا کرکے نیزون پر رکھکے شہر بشہر پھرایا مصیبت امام حسین علیہ السلام
کی وہ مصیبت ہے کہ جسکی انتہا نہین قال الباقر علیہ السلام
انہم قتلوا جدی الحسین بالخشب والسنان
والحسام والحجارۃ والعصا والسہام ووطئتہ
الخیول بحوافرہا حتی رضوا اضلاعہ مومنین
تم سنا جاہیئگا جناب امام باقر علیہ السلام فرماتے ہین کہ قتل کیا
اشقیاے کوفہ و شام نے میرے جد مظلوم امام حسین علیہ السلام کو
اس ظلم و ستم سے کہ کوئی ظالم کسی حیوان ذلیل کو اس ظلم و اذیت سے
نہین قتل کرتا افسوس شہید کیا میرے جد مظلوم کو تیر و نیزہ و تیغ سے

اور پیکانوں سے اور شمشیروں سے اور قتل کیا اولاد رسول کو جو ہر ضرب سے
کہ جو ہاتھ میں اون اشقیا کے آگئی مانند بہیمہ عصا اور ڈھیلے اور پتھروں
کے افسوس ہے پھر بھی دل اشقیا کے سیر نہوئی لاش اطہر سید البشر کو پامال سم
اسپان کیا اور پہلوئے مبارک شکستہ ہوگیا اور دست مبارک قطع کیے
اور لباس و سلاح بدن انور سے اوتار لیگئے افسوس سینہ کو عریان
کفن و دفن چھوڑ گئے مومنین مقام تصور ہے جو مصیبت امام حسین علیہ السلام
پہنچی وہ مصیبت کسی نبی اور وصی پر نہیں پہنچی نہ کسی مسافر پر پانی بند
ہوا نہ کسی کے اٹھارہ برادر اور فرزند سامنے قتل ہوئے نہ کسی کا طفل صغیر
باپ کے ہاتھوں پر پیاسا تیر سے شہید ہوا نہ کسی بیٹے کے ہاتھ قطع ہو
یہ وہ مصیبت ہے کہ جناب صاحب الامر علیہ السلام اس مصیبت عظمیٰ میں اور
زیارت ناحیہ میں یہ فقرات جگرخراش فرماتے ہیں کہ جنکے سننے سے دلہا
مومنین درد میں آویں اور بے اختیار روتے ہیں فرماتے ہیں السلام علی
[illegible] الاطہار سلام خدا ہو فرزند فاطمہ زہرا پر جو وطن اپنا چھوڑ کر
بناچاری عازم سفر ہو قبلہ دین کو مدینہ میں نہ رہنے دیا نہ کعبہ میں آرام
دیا جہاں بلا کر مسافر کو قتل کیا السلام علی الغریب الغرباء السید
المظلوم الشہید العطشان بکربلا سلام خدا ہو اوس غریب
الوطن سید مظلوم پر کہ جو وطن سے دور صحرائے کربلا میں تشنہ لب

شہید ہوئے السلام علی ساکنی کربلاء معترک الماء و ذوی وقع
و معتنق الظماء سلام خدا ہو شہید کربلا پر جو پیاسے قتل ہو کر صحرائے
کربلا میں ساکن ہوئے آہ منع کیا آب فرات کا مسافروں کو اور لب بستہ یا مصائب
کر دئیے زیارا آل رسول کو افسوس ایک شب کی مہلت نہ دی مسافروں کو ہر طرف
سے گھیر لیا عہد شکنی دست ظلم دراز کیا کاروزار و جنگ و جدل میں دلیری
کی تیرباران کیا مسافروں کی رعایت کی مہمانوں کی کاٹ ڈالیں طنابیں خیمہ
و خرگاہ کی اور مال و اموال لوٹ لیا السلام علی الشفاۃ الذابلات
والاکباد الصادیات سلام خدا ہو اون مظلوم پر کہ جنکے لبہائے
مبارک شدت تشنگی سے شل کی مرجہا گئے اور بدن اطہر خون میں تر
زمین کربلا پہ بے غسل و کفن پڑا رہا السلام علی الجسوم الشاحبات
سلام خدا ہو اون جسمہائے اطہر کے جو راہ خدا میں زخمی ہوئے اور
انسے خون جاری ہوا السلام علی الاعضاء المقطعات
علی الرؤس المشالات سلام خدا ہو اون اعضو پارہ پارہ
اور اوپر اون سرہائے انور کے جو بدنہائے اطہر سے جدا ہو کر نیزوں پر رکھے گئے
السلام علی القتیل المظلوم وعلی الابدان السلیبات
سلام خدا ہو اون شہید و بیکس پر جو ظلم و ستم سے بیگناہ قتل ہوئے اور بدنہا اطہر
اوسکے اوتار کر لیگئے اور تمازت آفتاب میں لاشوں کو عریاں چھوڑ گئے السلام

عَلٰی عَلِیٍّ الکَبِیْرِ وَ عَلَی الرَّضِیْعِ سلام خدا ہو شبیہ پیمبر علی اکبر

نوجوان پر جو نیزہ جگر پہ کھا کر شہید ہوئے سلام خدا ہو اوپر اوس شیر خوار

تشنہ لب کے جو آغوش پدر میں تیر ستم سے قتل ہوا — اَلسَّلَامُ عَلَی

الْمَدْفُوْنِیْنَ بِلَا اَکْفَانٍ سلام خدا ہو اوپر اون مدفونین کے جو بغیر

کفن دفن ہوئے اَلسَّلَامُ عَلَی الرُّؤُوْسِ الْمُفَرَّقَۃِ عَنِ

الْاَبْدَانِ سلام خدا ہو اون سروں پر جو جدا ہوئے ہیں بدنوں سے

اور کبھی نیزوں پر رکھے گئے اور کبھی صندوق میں مقفل ہوئے اَلسَّلَامُ

عَلَی الْمَظْلُوْمِ بِلَا نَاصِرٍ سلام خدا ہو اون مظلوموں پر جو بے یار و مددگار

قتل ہوئے اور رضائے خدا پر صابر و شاکر رہے اَلسَّلَامُ

عَلٰی سَاکِنِ التُّرْبَۃِ الزَّاکِیَۃِ سلام خدا ہو اون شہدا پر جو

خاک پاک پر ساکن ہوئے اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ افْتَخَرَ بِہٖ

جِبْرَئِیْلُ وَ نَاغَاہُ فِی الْمَهْدِ مِیْکَائِیْلُ سلام خدا ہو فرزند

رسول پر کہ جسکی خادمی پر فخر کرتے تھے جبرئیل اور جھولا جھولاتے تھے میکائیل

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اُبِیْحَ بِالظُّلْمِ دَمُہٗ وَ عَلَی الْمُخْفِیْ فِی

الْوَرٰی وَ الْمُغْتَسِلِ بِدَمِ الْجِرَاحِ سلام خدا ہو اوس مظلوم و

مسافر پر کہ جسکا خون گرایا گیا بیگناہ بظلم و ستم اور جسکی گردن مبارک

کاٹی گئی مثل گوسفند درمیان خلائق کے اور غسل دیا گیا اوسکا خون بہا

عَلَى عَلِيٍّ الْكَبِيرِ وَعَلَى الرَّضِيعِ سلام خدا ہو حبیب پیغمبر علی اکبر نوجوان پر
جو نیزہ جگر پر کھا کر قتل ہوئے سلام خدا ہو اوپر برادر صغیر تشنہ لب کے جو آغوش
پدر میں تیر ستم سے قتل ہوئے۔ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَدْفُونِيْنَ بِلَا اَكْفَانٍ
سلام خدا ہو اوپر ان مدفونین کے جو بغیر کفن دفن ہوئے اَلسَّلَامُ عَلَى
الرُّؤُسِ الْمُفَرَّقَةِ عَنِ الْاَبْدَانِ سلام خدا ہو اون سروں پر کہ جو جدا
ہوئے رہے بدنوں سے اور کبھی نیزوں پر رکھے گئے اور کبھی صندوق میں مقفل ہوئے
اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَظْلُوْمِ بِلَا نَاصِرٍ سلام خدا ہو اوپر مظلوم کے جو بے یار و
مددگار قتل ہوئے اور رضائے خدا پر صابر و شاکر رہے اَلسَّلَامُ عَلَى سَاكِنِ
التُّرْبَةِ الزَّاكِيَةِ سلام خدا ہو اوپر شہید کے جو خاک پاک پر ساکن ہوئے
اَلسَّلَامُ عَلَى مَنِ افْتَخَرَ بِهٖ جَبْرَئِيْلُ وَنَاغَاهُ فِي الْمَهْدِ
مِيْكَائِيْلُ سلام خدا ہو فرزند رسول خدا پر کہ جس کی خادمی پر فخر کرتے تھے جبرئیل
اور جھولا جھلاتے میکائیل اَلسَّلَامُ عَلَى مَنْ اُرِيْقَ بِالظُّلْمِ دَمُهٗ
وَعَلَى الْمَنْحُوْرِ فِي الْوَرٰى وَالْمُغَسَّلِ بِدَمِ الْجِرَاحِ سلام خدا
خدا ہو اوپر مظلوم و مسافر کے جس کا خون گرایا گیا بے گناہ بظلم و ستم اور جس کی گردن
مبارک کاٹی گئی مثل گوسفند درمیان خلائق کے اور غسل دیا گیا اس کا خون
جراحت سے اَلسَّلَامُ عَلَى مَنْ دَفَنَهٗ مَنْ تَوَلّٰى اَهْلُ الْقُرٰى
سلام خدا ہو اوپر ان لاشہائے پارہ پارہ کے جو پڑی رہیں کئی روز سے بے

دفن وکفن پھر اہل غاضریہ نے آکر دفن کیا اَلسَّلَامُ عَلَی الشَّیْبِ الْخَضِیْبِ
وَعَلَی الْخَدِّ التَّرِیْبِ وَالسَّلِیْبِ سلام خدا ہو اوس ریش مظلوم پر کہ جسکی
ریش انور خون سے خضاب ہوئی اور رخسارہ نورانی آلودہ ہوئی خاک سے اور
بدن اقدس سے لباس وسلاح اوتار کر لیگئے اور لاش اطہر کو خوشین غلطان
تمازت آفتاب مین عریان چھوڑ گئے اَلسَّلَامُ عَلَی الرَّأْسِ الْمَرْفُوْعِ
وَالْاَجْسَادِ الْعَارِیَۃِ فِی الْفَلَوَاتِ تَنْهَشُهَا الذِّئَابُ
الْعَادِیَاتُ سلام خدا ہو اون شہیدوں کے سرونپر کہ جو بدنہاے
اطہر سے جدا ہو کر نیزونپر بلند ہوے اور وہ بدنہاے انور برہنہ و بے سر
پڑے رہے اوس صحرا مین جہان آمد و رفت تہی جانوران درندہ کی
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ بَکَتْهُ مَلَائِکَۃُ السَّمَآءِ وَتَدَکَّتْ
اَنَّ السَّمَآءَ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا بِالدَّمِ سلام خدا ہو اوس شہید
راہ خدا پر کہ جسکی مصیبت پر روے ملائکہ آسمان اور حور العین اور جنات
اور انسان اور تحقیق کہ آسمان رویا خون چالیس صباح اور خاک سرخ
برسی اور زمین روئی سیاہی چالیس صباح اَلسَّلَامُ عَلَی الثَّغْرِ
الْمَقْرُوْعِ بِالْقَضِیْبِ سلام خدا ہو اون دندان مبارک پر کہ جو کہوے
گئے چوب بید سے اور فدا ہو جان ہماری اوس سر پرنور پر کہ جو طشت طلا
مین زیب تخت رکہا گیا کبہی شاخ درخت مین لٹکایا گیا اور کبہی دروازہ پر

اویزان ہوا اور کبھی صندوق مین مقفل رہا السلام علے المنا المستب
وَاثخنوك یا مجراح سلام خدا ہو اوس مظلوم پر کہ جبر یہ ظلم روا رکہا
کہ ایک مسافر پر ٹوٹ پڑے فوج اشقیا ضعیف و ناتوان کر دیا بدن اوس
اوس سید کا زخمہاے تیر و سنان سے نهوت الی الارض جریحا
فطاءتك الخیول بحوافرها پس گرا یا گھوڑے سے اوس مظلوم کو روے
زمین پر زخمی کرکے تیرون اور بہالون سے اور دوڑاے گھوڑے جسد
انور پر آہ فدا ہو جان ہماری اوس امام کو مین بسبب کرب و ناتوانی کے
ہاتھ اور پاؤن کہینچتے تہے کبھی جانب راست اور کبھی جانب چپ کروٹین
لیتے تہے اور تنہا کوئی اوسوقت معین و مددگار اوس امام ابرار کا وانشرع
فرسك شاردا الی خیامك قاصدا محمحا باكیا
او رجب دیکہا اسپ وفادار نے امام مظلوم کو حالت غشی مین دوڑا پہرتا
تہا اور طرف خیمہ عصمت کی صدا دیتا اور روتا تہا اسطرح سے کہ جیسے
مان اپنے بچے کے لیے روتی ہے فلما رأین النساء جوادك
مخزیا و نظرن سرجك علیه ملویا پس جوقت دیکہا اہلبیت
حرم نے اسپ وفادار کو خالی با حال پریشان اور چشم گریان تیرون سے
غربال اور خون سے لالہ رنگ ہوا برزن من الخدور ناشرات
الشعور علی الخدود پس دیکہتے ہی صورت گھوڑیکی نکل پڑے کئی نبیان

حرم خیمے سے مو پریشان روتے اور پیٹتے ہوئے اور نوحہ کرتے ہوئے پہنچے
اوس مقام پر کہ جہاں حضرت گھوڑے سے جدا ہو کر غش میں پڑے تھے —
وَالشِّمْرُ جَالِسٌ عَلٰى صَدْرِكَ وَمُولِغٌ سَيْفَهُ عَلٰى نَحْرِكَ
اور شمر ملعون کو سینۂ اطہر کے قریب ہے اور ہاتھ میں لیے تھا تیغ و خنجر
آمادہ تھا کہ یا ان کو گرا دے — راوی کہتا ہے بخدا قسم نہیں ہوتا ہے مجھ
پڑھنا اون ہوسکتا کہتے ہیں کہ اے شمر پلید ہم بیکسوں پر رحم کر ہمارے
وارث و سردار کو قتل نہ کر عوض انکے ہم سب ہونگے سر تن سے جدا کرلے شمر
پلید اس سینہ انور سے اوتر اور اتنی مہلت دے کہ ہم اپنے وارث سے
رخصت ہولیں قَابِضٌ عَلٰى شَيْبَتِكَ بِيَدِهٖ ذَابِحٌ افسوس
افسوس کہ اوس شقی نے منت و زاری پر اون بیکسوں کی رحم نہ کیا پکڑی
ایک ہاتھ سے ریش اقدس حضرت کی اور دوسرے ہاتھ سے ذبح کیا اوس
جناب کو حالت غشی اور شدت پیاس میں وَرُفِعَ عَلَى الْقَنَا رَأْسُ
اور بلند کیا نیزہ طویل پر سر انور فرزند رسول خدا کا وَهُتِكَ الْخِبَاءُ
اور کاٹیں طنابیں خیمہ و خرگاہ کی اور لوٹ لیا اہلبیت اطہار کو وَسُبِيَ
اَهْلُكَ كَالْعَبِيْدِ وَصُفِّدُوْا فِي الْحَدِيْدِ اور اسیر کیا اہلبیت
عصمت کو مثل اسیران ترک و روم کے اور سلسل کیا زنجیر ہائے آہن
سے سوگواروں کو اور سوار کیا تھا ان سب کو جا و بے مقنعہ و چادر مصیبت زدوں کو

تلفحُ وجوہَہم حرُّ الہاجرات آہ شدت حرارت آفتاب
سے جلتے تھے چہرہ نورانی انکے اور کھینچتے ہوئے لئے جاتے تھے صحرا
اور بیابانوں میں ناشہ اور پاؤں میں غل و زنجیر پہرائی جاتی تھیں کوچہ و بازار
میں ولطمت علیک حور العین وبکت السماء وسکانہا
والجنان وخزانہا اور طمانچے لگائے اپنے منہ پر اس مصیبت عظیم
میں حوران بہشت نے اور روئے اس مصیبت میں آسمان اور ساکنان
آسمان اور بہشت اور خازنان بہشت اور غلمان اور کعبہ معظم اور منبر
اور بطحا و زمزم فنعاک الیہ بالدمع الہطول قائلا یا
رسول اللہ قتل سبطک وفتاک پس ملائکہ نے خبر دی
یا ابا عبداللہ آپکی شہادت کی باچشم گریان سے ورثے جانیوالوں اور کہنے
والوں نے کہ یا رسول اللہ قتل ہوا نواسہ آپکا دیار غربت میں تشنہ لب
ہمیں خویش تہا قریب اور مباح جانا خون اونکا اور جائز جانا قتل اونکا اور لاش
اوسکا پیارے آپکے فرزند کی بےگور و بےکفن ریگستان گرم پر صحرا
کربلا میں پڑی رہی واستبیح اہلک وحماک وسبیت
بعدک ذراریک اور روا جانا اسیر کرنا آپکی اہلبیت اور حامیان
دین کو اور قید ہوئے بعد آپکے فرزند آپکے یا رسول اللہ آج وہ صاحبہ
کبرا جنکی سپاہ آپ دیتے تھے اور روتے تھے اس مصیبت عظیم میں

وَاَتْبَعَ الرَّسُوْلَ يَوْمَئِذٍ قَلْبُهُ الْمَهُوْلُ یعنی خبر آنکی شہادت
کی سنکر یا اباعبداللہ عرش کی فردوس سے جناب رسولخدا نے اوپر والا یا
دل تپیدہ سن کر اوس خواب سے اور اندوہناک ہوے اور رونے اور آنسو
جاری ہوے آپ کی مصیبت میں راوی کا کہنا ہے جنگل کربلا میں جب
لاشہائے شہدا کو بے دفن و کفن چھوڑکر چلے گئے دیکھا اوسی وقت
شب میں سوار لباس سفید و نورانی نمودار ہوے فَشَقَّ الْاَمْوَاجَ
بِجَلَالِ حُلَلِهٖ فَجَلَسَ عِنْدَ جَسَدِ الْحُسَيْنِ وَبَكىٰ بُكَاءَ
الثَّكْلىٰ یعنی اثنا میں ایک مرد مقدس آگے بڑھے اور قریب
لاش اطہر امام حسین آنکر بیٹھ گئے اور مثل عورت کے رونے لگے
جسکا فرزند مرگیا ہو اور وہ روتی ہو اور لاش مبارک امام حسین علیہ السلام کو
زمین سے اوٹھایا اور اپنے سینہ اطہر سے لگا کر بیٹھایا اور سر انور کو باعجاز الہی تن
سے ملا دیا اور امام حسین زندہ ہوکر آغوش میں اپنے نانا کی بیٹھ گئے اور فرمایا کہ
اے فرزند اے نور چشم میرے بہت شاد ہو تیرے نانا کو دشمن کمبخت نے [illegible]
اور اپنے حقوق لوٹ لئے اور لاش تیری اس زمین گرم پر پڑی رہی الغرض آنحضرت
اوس لاش کو اٹھا کر جنت میں لے گئے بھی آنکا کہنا تھا فَبَكىٰ الْحُسَيْنُ وَقَالَ
يَا جَدَّاهُ اَخْبَرْتُمْ بِذٰلِكَ یہ سنکر امام حسین رونے لگے اور عرض کی کہ
اے جد نانا میرے جنازہ آپ نے اوسکو اپنا بیان کیا ہو مگر جواب ملا کہ تم [illegible]

تجھے پیاسا ہی قتل کر ڈالا پس پہنچا حضرت صادق سے کہ غش فرمایا وقت عصت

بكتك امك الزهراء واباك امير المؤمنين عليهم السلام

اور مصیبت آپکی سنکر یا ابا عبد اللہ حسین مومنین فردوس میں جناب سیدنا و مولانا علی

مرتضی علیہم السلام اور ماتم برپا کیا اور حرکت کی اپنے مقام سے یعنی مدینے سے

تا کربلا اور کربلا سے تا شام کبھی نعش اطہر پر حضرت کے کربلا میں اور کبھی سر انور پر

بیابانوں میں اور کبھی خولی کے گھر تنور پر اور کبھی دیر میں نصرانی کے گھر مصیبت میں

فرزند کی پھرتی تھیں اور اسی طرح تا روز عدل و داد جس گھر میں مجلس عزا اسکے

امام حسین علیہ السلام برپا ہوتی ہے وہاں جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام اپنے

پارہ جگر کی مصیبت میں تشریف لاتی ہیں اور حضرت خدیجہ اور حضرت مریم اور

اور ساتھ ہمراہ ہوتی ہیں وتقول طوبى لكم يا احبائي تعزون

وتبكون على ولدي الغريب الذي ليس له اوية في الدنيا

اور جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام بکمال شفقت فرماتی ہیں خوشا حال تمہارا

اے محبو میرے کہ تم روتے ہو اس فرزند غریب مسافر پر کہ جسکا دنیا

میں ٹھکانا نہیں ہے تو اب بس میں بھی ساتھ تمہارے رونے اور پیٹنے میں شریک حال

پس اسکے سننے سے عاشورہ روز مصیبت ہے کہ جناب رسول خدا اور جناب فاطمہ زہرا

علیہم السلام کو اس مصیبت نے ایسا محزون و مغموم کیا کہ وہ جناب مجلس

عزا میں اپنے فرزند کی شرکت کرتے ہیں تم بھی روؤ ولعنة اللہ علی قاتلیہ

کہ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ اَحْسَنَ اللهُ لَكَ الْعَزَاءَ
فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ سلام خدا ہو آپ پر اے رسول خدا آپکو صبر عطا کرے
خدا آپکو مصیبت عزا میں اوس جگر گوشہ حسین مظلوم کی جسکو دشمن بار کے
تیغ سے سوار کیا اور رونا اوسکا گوارا نہوا السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ
الزَّهْرَاءُ اَحْسَنَ اللهُ لَكِ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ
سلام خدا ہو آپ پر اے سیدہ کونین تمکو صبر عطا کرے خدا آپکو مصیبت
عزا میں اوس حسین مظلوم کی جسکو لٹائے سینہ پر نفس پر شمر بیٹھا ہے اور ہنا
اوسکا گوارا نہوا ایکدن وہ تہا کہ جناب سیدہ کونین حلقوم نازنین حسین مظلوم
کی نشان گریبان دیکہکر مغموم ہوتین اور آج اوسی گلو تشنہ خشک پر شمر گہر
نے بارہا خنجر آبدار پہرایا اور مثل گوسفند کے ذبح کیا السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ
سلام خدا ہو آپ پر یا امیر المومنین تمکو صبر عطا کرے خدا آپکو مصیبت عزا میں
اوس پارہ جگر کی جو وطن سے دور بظلم اشرار بے معین و مددگار پیاسا قتل ہوا کہا
کہ پیاس امام مظلوم کی وہ شدت کی پیاس تہی کہ جسکے فقط یاد کرنے میں لاکہوں
گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور لاکہ درجات بلند ہوتے ہیں فَتَوَجَّهُوا عَلَى
الْعَطْشَانِ الَّذِي بَكَى عَلَى مُصَابِهِ الْاِنْسُ وَالْجَانُّ
بس اے مومنین یاد کرو پیاس امام مظلوم کی اور نوحہ و بکا کرو مصیبت پر اسی کو

مظلوم ہے کہ جو سہ روز سے پیاسا ہو گیا ہے اسقدر اوس معصوم کی صعوبتیں تھیں امام حسین
والمحسن نے نظر کیا اسقدر اوس تشنہ لب پر کہ جسکی پیاس یاد کر کے حیوان
بے زبان رو دیتے۔ راوی کہتا ہے کیا قسم ہے نہیں بھولتا مجھے وہ وقت کہ
جب امام حسین ہاتھوں پر طفل معصوم کو لیکر فرماتے تھے یا قوم قد قتلتم
وَاَبِیْ وَوَلَدِیْ وَشِیْعَتِیْ وَاَنْصَارِیْ وَلَمْ یَبْقَ غَیْرُ هٰذَا
فَہُوَ یَتَلَظّٰی ظَمَأً اے قوم ستمگار تم نے مجھ مظلوم پر وہ ظلم کیا ہے کہ کوئی بیرحم
کسی دشمن پہ بیا نہیں کرتا بھائی اور فرزند میرے اور اصحاب و انصار
قتل ہو چکے کوئی نہیں اور مدد کا میرا باقی نہ رہا مگر یہ طفل شیرخوار ہے بھی شدت
پیاس سے جان بلب ہے تشنہ رفتہ رفتہ اس کے گذرے ہیں کہ ایک قطرہ پانی کا
اس معصوم کے منہ تک نہیں پہنچا اے گروہ اشقیا اگر میرا یہ زعم باطل ہے
میرا ہی دو اب اگر قتل ہوں تو مجھے قتل کرو مگر یہ صغیر شیرخوار کہ معصوم
بے گناہ ہے اس پر رحم کرو ایک جرعہ آب دو کہ یہ شدت تشنگی سے
ہلاک ہوتا ہے راوی کہتا ہے کہ امام مظلوم اتمام حجت کر رہے تھے کہ ایک
ملعون بیرحم نے ایک تیر مسموم طرف امام مظلوم کے پہنچا کہ وہ تیر گلہ
حلقوم نازنین علی اصغر پر اور کان سے دوسرے کان تک گلہ کو کاٹ گیا

لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ

# عناقید الحبیب

## ترجمہ

# مفاتیح الغیب

یہ رسالہ دراصل بزبان فارسی جناب ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ کی
تالیفات سے ہے چونکہ بعض مقامات اسکے تشریح طلب تھے نیز بوجہ
زبان فارسی ہونیکے اکثر برادران ایمانی جو کم استعداد ہیں اسکے معنی اور مطالب تک
نہ پہنچتے تھے بنابران عالی جناب مستطاب مولانا مولوی خواجہ **عابد حسین** صاحب
مدرس اعلیٰ مدرسہ منصبیہ میرٹھ کو تکلیف ترجمہ و تشریح دیگئی مولانا صاحب ممدوح الوصف نے
اب اس رسالہ کو نہایت وضاحت کے ساتھ مثل آئینہ کے صاف کر دیا ہے کوئی پیچیدگی باقی
نہیں رہنے دی۔ اللہ تعالیٰ جناب موصوف کو جزائے خیر دے اور مومنین کو نفع بخشے +

ماہ دسمبر ۱۹۲۵ء در **مطبع یوسفی دہلی طبع شد** سنہ ۱۳۴۴ھ

قیمت [illegible]